یونٹ

4

مالیاتی ریاضی

FINANCIAL MATHEMATICS

- کمرشل بینکنگ
- کرنسی کا تبادلہ
- منافع/مارک اپ
- انشورنس
- لیزنگ/فنانسنگ

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طالب علم اس قابل ہو جائے گا کہ وہ یہ جان سکے:

- کمرشل بینک ڈیپازٹ اور بینک اکاؤنٹس کی اقسام
- نیگوشی ایبل انسٹرومنٹس جیسا کہ چیک، ڈیمانڈ ڈرافٹ اور پے آڈر
- آن لائن بینکنگ، اے ٹی ایم کے ذریعے لین دین، ڈیبٹ اور کریڈٹ کارڈز
- ایک ملک کی دی گئی کرنسی کو کسی دوسرے ملک کی کرنسی میں تبدیل کیسے کرتے ہیں۔
  - منافع/مارک اپ
  - اصل زر
  - منافع/مارک اپ کی شرح
  - مدت
- کمرشل بینکنگ اور نیشنل سیونگ سکیم سے متعلق مسائل کا حل
- بیمہ کو اس کی سادہ شکل میں بیان کرنا
- بیمہ زندگی اور گاڑی کے متعلق
- بیمہ زندگی اور گاڑی سے متعلق حقیقی زندگی کے مسائل کو حل کرنا
  - لیزنگ/موٹر وہیکل کی فنانسنگ
  - اصل زر/ڈاؤن پے منٹ
  - موٹر وہیکل انشورنس
  - پروسیسنگ کے اخراجات
  - ماہانہ اقساط میں واپس ادائیگی
- لیزنگ/مختلف شرائط کے تحت موٹر وہیکل کی فنانسنگ سے متعلق مسائل کو حل کرنا

4.1 کمرشل بینکنگ COMMERCIAL BANKING

بینکنگ کا کاروبار جو رقم جمع کرنے ،ایڈوانس قرضہ دینے اور اپنے گاہگوں کو اس کے علاوہ بھی خدمات دینے سے متعلق ہو کمرشل بینکنگ کہلاتا ہے۔ بینک لوگوں سے ان کی فالتو بچت کو حاصل کرتا ہے اور انہیں مختلف اکاؤنٹس کی شکل میں اپنی تحویل میں رکھتا ہے۔

4.1.1 بینک میں جمع رقوم اور اکاؤنٹس کی اقسام Bank Deposit and Types of Accounts

امانتیں اور اضافی فنڈز کو بینک کی تحویل میں رکھنے کے لیے بینک میں تین قسم کے اکاؤنٹس ہوتے ہیں۔ان کی وضاحت درج ذیل ہے۔

1- کرنٹ اکاؤنٹ: اونچے درجے کی انتقال پذیری کی وجہ سے بہت زیادہ مقبول ہے۔

2- سیونگ اکاؤنٹ: بینکوں کے لیے فنڈز کا بہت اہم ذریعہ

3- فکسڈ اکاؤنٹ: لمبی مدت کے لیے لین دین کے لیے فنڈز کا پرکشش ذریعہ

کرنٹ اکاؤنٹ Current Account

کرنٹ اکاؤنٹ یا ڈیمانڈ ڈیپازٹ ایک رننگ (*Running*) اکاؤنٹ ہے جو اپنی انتقال پذیری کی بناء پر مسلسل جاری رہتا ہے۔اس میں گاہک کو رقم نکالنے یا منتقل کرنے کے لیے بینک کو پہلے نوٹس دینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔اکاؤنٹ میں مطلوبہ رقم کی موجودگی کی صورت میں چیک کو ہر حالت میں پاس کرنے کا بینک پابند ہوتا ہے۔

پاکستان میں آپ کم سے کم رقم 1000 روپے سے 10,000 روپے تک کے ساتھ کرنٹ اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں جس میں بینک کی طرف سے کم از کم رقم بینک اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں جس میں بینک کی طرف سے کم از کم رقم بینک اکاؤنٹ میں موجود رہنے یا نہ رہنے کی شرائط ہو سکتی ہے۔چونکہ اس اکاؤنٹ میں رکھے گئے فنڈز کی مدت بہت کم ہوتی ہے اس لیے بینک ان پر منافع ادا نہیں کرتا۔

سیونگ اکاؤنٹ Saving Account

سیونگ اکاؤنٹ (*Saving Account*) جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے، بچت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور کم ذرائع والے اشخاص میں بچت کو فروغ دیتا ہے۔

ہر ماہ کے فنڈز کے حساب سے بینک 6 ماہ بعد برائے نام منافع ادا کرتا ہے۔ پیسہ جمع کروانے والے کو ایک خاص حد تک بغیر کسی نوٹس کے رقم نکلوانے کی اجازت ہوتی ہے۔ لیکن اس اکاؤنٹ سے بڑی رقم نکلوانے کے لیے بینک کو 7 سے 15 دن پہلے نوٹس دینا ہوتا ہے۔ بچتوں کو رواج دینے کے لیے اور گاہک کو سہولت پہنچانے کے لیے بینک عام طور پر نوٹس کے دورانیہ کو ختم کر دیتا ہے۔

رقم نکلوانے کی سہولت کے پیش نظر، بینک کم سے کم رقم اپنے پاس رکھتا ہے تاکہ گاہک کی ضرورت کو پورا کیا جا سکے اور باقی فنڈز بینک کسی منافع کمانے والی سکیم میں قرض ایڈوانس کی صورت میں لگا دیتا ہے۔

نفع نقصان شراکتی سیونگ اکاؤنٹ PLS Saving Account

پاکستان میں نفع اور نقصان میں شراکت کی بنیاد پر سیونگ اکاؤنٹ کو جنوری 1982 میں متعارف کرایا گیا۔ پی ایل ایس سیونگ اکاؤنٹ کو کم رقم کے ساتھ (عام طور پر 100 روپے سے کم نہ ہو) بھی کھولا جا سکتا ہے۔ بینک کے نفع اور نقصان میں شراکت کے لیے اکاؤنٹ میں 100 روپے ہونے چاہیے۔ پی ایل ایس اکاؤنٹ سے تھوڑی سی رقم نکلوانے کی اجازت ہوتی ہے۔ جبکہ ساری رقم نکلوانے کے لیے اگر بینک خواہش ظاہر کرے تو نوٹس دینا پڑتا ہے۔ 6 ماہ یا سال کے آخر میں طریقہ کار کے مطابق منافع یا نقصان کی صورت میں منافع پی ایل ایس اکاؤنٹ میں جمع ہو جاتا ہے یا نقصان کی رقم اکاؤنٹ سے منہا کر لی جاتی ہے۔

فکسڈ / خاص مدت کے لیے اکاؤنٹ Fixed / Time Deposit Account

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے فکسڈ یا خاص مدت کے لیے جو کہ 3 ماہ سے 5 سال تک ہے کے لیے بنک میں رقم جمع کرائی جا سکتی ہے۔ کسی خاص مدت کے لیے بینک اکاؤنٹ ہولڈر کو اصل زر کے ساتھ منافع کی رقم بھی ادا کرتا ہے۔ اس رقم کو کرنٹ اکاؤنٹ کی طرح ضرورت پڑنے پر استعمال نہیں کیا جا سکتا بلکہ صرف اسی صورت میں نکلوایا جا سکتا ہے جب خاص مدت کا دورانیہ پورا ہو جائے جس کے لیے رقم جمع کرائی گئی تھی۔ سیونگ اکاؤنٹ میں جمع رقم کے مقابلہ میں خاص مدت کے لیے جمع کرائی گئی رقم پر منافع کی شرح زیادہ ہوتی ہے رقم جمع کرانے کا دورانیہ جتنا زیادہ ہوگا اتنی ہی منافع کی شرح زیادہ ہوگی۔ بینک ایک خاص مدت کے لیے جمع کرائی گئی رقم پر گاہک کو ایک رسید یا خاص طور پر پرنٹ کیا گیا فارم ثبوت کے طور پر جاری کرتا ہے۔

عام طور پر ایسی رقم جمع کروانے والے کو فنڈز کو نکلوانے کے لیے چیک بک جاری نہیں کی جاتی۔ مقررہ مدت گزرنے کے بعد رقم جمع کرانے والا رسید پیش کرتا ہے جس پر فوراً کاروائی کے بعد گاہک نقد رقم (منافع کے ساتھ) وصول کر لیتا ہے یا یہ رقم اپنے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کروا لیتا ہے۔ اگر رقم جمع کروانے والے کو مقررہ مدت گذرنے سے پہلے ہی رقم کی ضرورت پڑ جاتی ہے تو بینک عام طور پر اسے قابل ادا منافع رقم کے تناسب سے جزوی طور پر ادا کرتا ہے اور کبھی کبھار مکمل ادائیگی بھی کر دیتا ہے۔

رقم جمع کروانے والا عام طور پر برائے نام مارک اپ شرح جو کہ جمع رقم کی شرح کا 1% سے 2% ہوتی ہے بینک سے فنانسنگ کی سہولت بھی حاصل کرسکتا ہے جو کہ خاص مدت کے لیے جمع کرائی گئی رقم کی ہی سیکورٹی پر ہوتی ہے۔ ڈیمانڈ ڈپازٹس کی صورت میں رقم جمع کروانے والے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بینک اپنے پاس زیادہ رقم موجود رکھتا ہے۔ لیکن خاص مدت کے لیے جمع کروائی گئی رقم کے لیے یہ شرح بہت کم ہوتی ہے۔

فارن کرنسی اکاؤنٹس Foreign Currency Accounts

فارن کرنسی اکاؤنٹ وہ اکاؤنٹ ہے جو بینک میں غیر ملکی کرنسی جیسا کہ ڈالرز، پاؤنڈز اور یورو وغیرہ کے لین دین کے لیے کھولا جاتا ہے۔ یہ اکاؤنٹس سٹیٹ بینک کی ہدایت کے مطابق برقرار رکھے اور استعمال کیے جاتے ہیں۔ تمام بینک یا باختیار ڈیلرز پاکستان یا پاکستان سے باہر رہنے والے پاکستانی شہری جن میں دوہری قومیت رکھنے والے بھی شامل ہیں کے فارن کرنسی اکاؤنٹ کسی اجازت کے بغیر کھول سکتے ہیں۔ تمام غیر ملکی افراد، فرمز اور کمپنیز جو پاکستان میں کام کررہی ہیں یا جن میں غیر ملکی افراد شیئر ہولڈرز بھی ہیں اپنے فارن کرنسی اکاؤنٹس کھول سکتی ہیں۔ تاہم ایئر لائنز اور شپنگ کمپنیاں جو پاکستان میں یا پاکستان کے ذریعے کام کررہی ہیں فارن کرنسی اکاؤنٹ نہیں کھول سکتیں۔

فارن کرنسی اکاؤنٹس، کرنٹ، سیونگ اور فکسڈ اکاؤنٹس میں بھی کھولے جاسکتے ہیں۔ منافع کی شرح فارن کرنسی اکاؤنٹس میں مقامی کرنسی اکاؤنٹس کی نسبت بہت برائے نام ہوتی ہے۔ فارن کرنسی اکاؤنٹس کو باہر سے بھیجی گئی رقم اور ٹریولر چیک جو کہ پاکستان سے باہر جاری کئے گئے ہوں کے ذریعے چلائے جاسکتے ہیں۔ اکاؤنٹ ہولڈر اپنی پسند کے مطابق کسی بھی کرنسی میں لین دین کرسکتا ہے۔ کریڈٹ کارڈ ہولڈر اپنی جمع کرائی گئی رقم کے حساب سے پاکستان یا پاکستان سے باہر رقم کے حصول کے لیے کریڈٹ کارڈ کی سہولت استعمال کرسکتا ہے۔

بینک پاکستان یا پاکستان سے باہر بینکنگ کی سہولیات جیسا کہ کریڈ کارڈ، بینک گارنٹی، قرضہ / کریڈٹ وغیرہ کی سہولت حاصل کرنے کے لیے اکاؤنٹ ہولڈرز کے لیے لی ان (Lein) کی نشاندہی بھی کرسکتا ہے۔ فارن کرنسی اکاؤنٹس زکوٰۃ اور ٹیکسوں سے مستثنیٰ ہیں۔

4.1.2 نیگوشی ایبل انسٹرومنٹس Negotiable Instruments

لفظ نیگوشی ایبل (Negotiable) کا مطلب ''غور کے لیے تبادلہ'' جبکہ لفظ انسٹرومنٹ (Instrument) کا مطلب تحریری ثبوت جس سے حق ثابت ہو ہے۔ اس لیے نیگوشی ایبل انسٹرومنٹس کا مطلب لکھے گئے کاغذات ہیں جو کہ کسی شخص کے حق کو ثابت کرتے ہیں جس پر آزادانہ وصولی بھی کی جاسکتی ہے اور حق کی تصدیق کروائی جاسکتی ہے۔

نگوشی ایبل انسٹرومنٹ سے مراد ایک اقرار نامہ یا ہنڈی، باہم تبادلہ کا بل یا چیک جو کہ تحریر کے مطابق یا حامل ہذا کو قابل ادائیگی ہوتا ہے۔

باہم تبادلہ کا بل Bill of Exchange

باہم تبادلہ کا بل ایک ایسا تحریری انسٹرومنٹ ہے۔ جو غیر مشروط حکم پر مشتمل ہوتا ہے جسے بنانے والا دستخط کرتا ہے اور خاص شخص کو ہدایت کررہا ہوتا ہے کہ وہ ایک خاص رقم اس شخص کو یا اس کی مرضی کے مطابق یا حامل ہذا کو ادا کردے۔

باہمی تبادلہ کی پارٹیاں Parties of Bill of Exchange

ڈراور (Drawer): وہ شخص جو کہ بل کی رقم ادا کرتا ہے۔

ڈرائی (Drawee): وہ شخص جس کے لیے رقم ادا کی جاتی ہے۔

پےای (Payee): وہ شخص جس کو ادائیگی کی جاتی ہے۔

چیک Cheque

تبادلہ کا بل جو ایک مخصوص بینکر سے حاصل کیا جاتا ہے اور اس وقت تک قابل ادا نہیں ہوتا جب تک مطالبہ نہ کیا جائے۔

باہمی تبادلہ کی پارٹیاں

ڈر اور
ڈرائی
پےای

پے آڈر Pay Order

یہ بھی ایک چیک کی طرح ہوتا ہے جسے بینک اپنے گاہک کی درخواست پر جاری کرتا ہے یا ایک مخصوص شخص کو ایک مخصوص رقم کی ادائیگی اپنے اخراجات میں کرنے لیے کہتا ہے یا مخصوص آدمی کی ہدایت پر مخصوص رقم ادا کرنے کو کہتا ہے۔ پے آڈر عام طور پر معاملہ میں شامل پوری رقم وصول ہونے پر جاری کیے جاتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے کہ اسے پیسوں کی کمی کی بناء پر واپس نہیں کیا جائے گا۔اسے بینکرز کا چیک یا کیشیر کا چیک بھی کہتے ہیں۔

بینک ڈرافٹ Bank Draft

رقم کی ادائیگی کا ایک ہدایت نامہ جس میں بینک کی ایک برانچ اپنے ہی بینک کی دوسری برانچ سے پےای (Payee) کو ادا کرنے کے لیے یا مطالبہ پر ادا کرنے کے لیے کہتی ہے۔ چیک کی بہ نسبت بینک ڈرافٹ کی اہمیت زیادہ ہے کیونکہ یہ فنڈ کی کمی کی بناء پر کبھی بھی ادائیگی کے بغیر واپس نہیں ہوتا کیونکہ اس کی ادا شدہ رقم کی مصدقہ تحریر ہوتی ہے۔ ڈرافٹ ان برانچوں سے لیا جاتا ہے جو شہر سے باہر ہوتی ہیں۔ بینک ڈرافٹ تیار کرنے کے لیے بینک برائے نام فیس لیتا ہے۔ جبکہ پے آرڈر بہت سے بینک بغیر فیس کے جاری کردیتے ہیں۔

4.1.3 آن لائن بینکنگ Online Banking

الیکٹرونک کی بنیاد پر بینک کی وہ خدمات جو کہ اے ٹی ایمز (ATMs)، پی او ایسیز (POSs)، آٹومیٹڈ کلیئرنگ ہاؤس، نیٹ ورک، انٹرنیٹ یا وائر (Wire) جیسے ذریعوں سے مہیا کی جاتی ہیں آن لائن بینکنگ کہلاتی ہیں۔ دوسرے الفاظ میں آن لائن بینکنگ ایک ایسا نظام ہے جو ہر وقت الیکٹرونک مواصلات اور کمپیوٹرائیزڈ لنکس کے ذریعے بینک اور گاہک کے درمیان لین دین بذریعہ ٹیلی فون لائن یا سٹیلائیٹ یا اے ٹی ایم کے ذریعے بینک کو ہدایات نشر کرتا رہتا ہے۔

گاہک آن لائن بینکنگ نظام کے تحت کسی بھی مخصوص بینک میں اکاؤنٹ برقرار رکھ سکتا ہے اور اسی بینک کی کسی بھی برانچ سے رقم نکلوا بھی سکتا ہے اور جمع بھی کروا سکتا ہے۔ اگر گاہک کو ڈیبٹ یا کریڈٹ کارڈ جاری کیا گیا ہے تو گاہک اے ٹی ایم جو کہ ایم نیٹ یا ون لنک بینک سے ملی ہوئی ہے کے ذریعے رقم نکلوا یا منتقل کر سکتا ہے۔ آن لائن بینکنگ نظام کے تحت پیغام بھیجنے والے سے رقم واپس کرنے والے بینک اور رقم واپس کرنے والے بینک سے رقم ادا کرنے والے بینک کو ہدایت بذریعہ الیکٹرونکس مواصلات نشر کی جاتی ہیں۔ فنڈز کا حصول اور رقم کی ادائیگی بہت تھوڑے وقت میں ہو جاتی ہے۔

ڈیبٹ کارڈ/اے ٹی ایم کارڈ Debit Card / ATM Card

ڈیبٹ کارڈ، کارڈ ہولڈر کو اس قابل بناتا ہے کہ اس کی خریدی گئی اشیاء پر براہ راست اس کے اکاؤنٹ میں موجود رقم سے کٹوتی کر لی جائے۔ اے ٹی ایم کارڈ ادائیگی کا کارڈ ہے جو ایک شخص کو جاری کیا جاتا ہے تا کہ وہ اے۔ ٹی۔ ایم مشین کو چلا کر اپنے فنڈز کو منتقل یا حاصل کر سکے۔ اکاؤنٹ ہولڈر کو لین دین ممکن بنانے کے لیے ایک پن کوڈ بھی الاٹ کیا جاتا ہے۔ اب ڈیبٹ کارڈ اور اے ٹی ایم کارڈز کی تقریباً ایک جیسی خوبیاں ہیں۔

کریڈٹ کارڈ (ویزا اور ماسٹر کارڈ) Credit Card (Visa and Master Card)

یہ کارڈ ظاہر کرتا ہے کہ اس کارڈ ہولڈر کو قرض حاصل کرنے کی ایک حد دی گئی ہے۔ اس کارڈ کے ذریعے کارڈ ہولڈر خاص حد تک خریداری کر سکتا ہے یا نقد رقم وصول کر سکتا ہے۔ قرض دی گئی رقم مقررہ مدت کے اندر ادا کرنا ہوتی ہے یا حصوں میں بھی دی جا سکتی ہے جبکہ میزان یا قرض کی رقم جزوی طور پر ادا کرنے پر بقایا رقم کو اصل قرض سمجھا جاتا ہے اور اس پر بینک منافع وصول کرتا ہے۔ بعض اوقات کریڈٹ کارڈ کی سالانہ فیس بھی وصول کی جاتی ہے۔ ویزا کارڈ ہر گاہک کو جاری کیا جاتا ہے جبکہ ماسٹر کارڈ غیر معمولی گاہکوں کو جن کی بہت زیادہ قدر ہوتی ہے کو جاری کیا جاتا ہے اس کارڈ پر عام طور پر پرکشش قرض کی حدود ہوتی ہیں۔ ویزا اور ماسٹر دو مختلف کمپنیاں ہیں جن کے ذریعے بینک کریڈٹ کارڈز جاری کرنے کا انتظام کرتا ہے۔

اے ٹی ایم ATM (Automated Teller Machine)

بینک اپنے اکاؤنٹ ہولڈرز کو نقد رقم کی ادائیگی کے لیے اے ٹی ایم مشین نصب کرتا ہے۔ یہ کمپیوٹرائزڈ مشین ہے جو بینک کے ڈیٹا بیس سے جڑی ہوتی ہے۔ اس مشین کے ذریعے بینک کی طرف سے جاری کیے ہوئے مقناطیسی اشاراتی نظام والے اے ٹی ایم کارڈ کو گاہک اپنا مخصوص پن کوڈ نمبر کے ساتھ استعمال کرتے ہوئے 24 گھنٹے میں جب چاہیے نقد رقم نکلوا سکتا ہے۔ اے ٹی ایم کو گاہک رقوم کے نکلوانے، فنڈز کے منتقل کرنے، بیلنس معلوم کرنے اور اکاؤنٹ کا مختصر ریکارڈ حاصل کرنے کے لیے بھی استعمال کر سکتا ہے۔ اے ٹی ایم کو آن لائن یا آف لائن کے ذریعے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

مزید برآں دوسری بہت ساری بینک کی خدمات بہت سے عوامل پر مشتمل اے ٹی ایم مشین کے ذریعے مہیا کی جارہی ہیں۔

4.2 کرنسیوں کا تبادلہ EXCHANGE OF CURRENCIES

لفظ فارن ایکسچینج کرنسیوں کے تبادلہ کے طریقہ کار سے متعلق ہے جس کے ذریعہ متعلقہ ادائیگیاں بین الاقوامی تجارت کے مطابق کی جاتی ہیں۔ یہ اس طریقہ کار پر مشتمل ہوتا ہے جس کے ذریعے ایک ملک کی کرنسی کو دوسرے ملک کی کرنسی میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

مختلف ممالک کرنسی کی مختلف اقسام استعمال کرتے ہیں۔ ان کی کرنسیوں کے مختلف نام ہیں۔ برطانیہ پاؤنڈ سٹرلنگ استعمال کرتا ہے۔ امریکہ، امریکن ڈالر استعمال کرتا ہے۔ تھائی لینڈ بھاٹ (*Bhat*) استعمال کرتا ہے۔ ملائیشیا رنجیٹ (*Ringgit*) استعمال کرتا ہے۔ انڈونیشا روپیہ (*Rupiah*) استعمال کرتا ہے فلپائینی پیسو (*Peso*) اور سنگاپور سنگاپوری ڈالر استعمال کرتے ہیں۔ ہم فارن کرنسی کسی بھی بینک یا منی چینجر سے خرید سکتے ہیں۔

یہ ریٹز نامور بینک مختلف کرنسیوں کے تبدیل کروانے کی قیمت مقرر کرتے ہیں۔ یہ ریٹس روزانہ کی بنیاد پر تبدیل ہوتے ہیں۔ جن کا انحصار مختلف کرنسیوں کی طلب اور رسد پر ہوتا ہے۔

درج ذیل جدول مختلف ممالک کی کرنسیوں کے تبادلہ ریٹ کو ظاہر کرتا ہے جو کہ ایک پرائیویٹ بینک نے لگایا ہے۔

کرنسی	فروخت ٹی ٹی اور او ڈی	خرید ٹی ٹی کلین	خرید او ڈی اٹی چیک
یو ایس ڈالر	روپے 84.100	روپے 83.800	روپے 83.5796
پاؤنڈ	روپے 129.7968	روپے 129.4542	روپے 129.1092
کینیڈین ڈالر	روپے 83.9412	روپے 83.7246	روپے 83.5781
آسٹریلین ڈالر	روپے 77.7588	روپے 77.5820	روپے 77.4379
ین	روپے 0.895236	روپے 0.893009	روپے 0.891447
ڈینش کرونی	روپے 15.1066	روپے 15.0598	روپے 15.0334
سعودی ریال	روپے 22.4000	روپے 22.3449	روپے 22.3058
سوس فرانک	روپے 78.3363	روپے 78.1133	روپے 77.9766
درھم	روپے 22.8702	روپے 22.8145	روپے 22.7746
ایچ کے ڈی	روپے 10.8193	روپے 10.7934	روپے 10.7745
سنگاپورین ڈالر	روپے 61.4529	روپے 61.2484	روپے 61.1412
سویڈش کرونی	روپے 11.7391	روپے 11.6948	روپے 11.6743
باتھ	روپے 2.6063	روپے 2.5976	روپے 2.5931
یورو	روپے 112.4088	روپے 112.0993	روپے 111.8057

- ٹی ٹی سے مراد ٹیلی گرافک ٹرانسفر ہے۔
- او۔ڈی سے مراد اوور ڈرافٹ ہے۔
- ٹی سی سے مراد ٹریولر چیک ہے۔

اوپر دیئے گئے جدول کو استعمال کرتے ہوئے درج ذیل مثالوں کو حل کیجئے۔

مثال 1:- کسی ایک ملک کی دی گئی کرنسی کی قیمت کو دوسرے ملک کی کرنسی میں تبدیل کیجئے۔

(i) پاکستانی 5,00,000 روپے کو یورو میں۔　(ii) 50 پاؤنڈز کو یو ایس ڈالرز میں۔

(iii) 250 یو ایس ڈالرز کو پاؤنڈ سٹرلنگ میں۔　(iv) 5000 سعودی ریال کو پاکستانی روپوں میں

حل:-

(i)

رقم = 5,00,000 روپے

یورو کا ریٹ = 112.4088 روپے

$$\text{یورو کی تعداد} = \frac{500,000}{112.4088}$$

$$= 4,448.05$$

(ii)

یو کے پاؤنڈ کا ریٹ (خرید) $= 129.4542$ روپے

50 پاؤنڈ کی رقم $= 50 \times 129.4542$ روپے

$= 6,472.71$ روپے

یو ایس ڈالرز کا ریٹ (فروخت) $= 84.100$ روپے

50 پاؤنڈ کے تبادلہ میں ڈالرز $= \dfrac{6,472.6}{84.100}$

$= 76.9644\$$

(iii)

یو ایس ڈالرز کا ریٹ (خرید) $= 83.800$

250 ڈالرز $= 250 \times 83.800$ روپے $= 20,950$ روپے

پاؤنڈ سٹرلنگ کا ریٹ (فروخت) $= 129.7968$

250 ڈالرز کے تبادلہ میں پاؤنڈ سٹرلنگ $= \dfrac{20950}{129.7968}$

$= 161.406$ پاؤنڈز

(iv)

سعودی ریال کا ریٹ $= 22.3449$ روپے

پاکستانی روپوں میں رقم $= 5,000 \times 22.3449$ روپے

$= 1,11,724.5$ روپے

مثال 2:- سعودیہ میں ایک پاکستانی ملازم 3200 ریال ماہانہ کماتا ہے۔ وہ 2500 ریال ماہانہ خرچ کرتا ہے۔ بتائیے:

(i) اس کی ماہانہ بچت کیا ہوگی اگر: روپے 22.400 $=$ ایک ریال

(ii) وہ سال بعد اپنی بچت پاکستان واپس بھیجتا ہے۔ جب وہ بچت پاکستان بھیجتا ہے اس وقت 22.6203 روپے فی ریال کے ریٹ سے تبدیلی کی بنا پر اس کی سیونگ میں اضافہ بیان کیجئے۔

حل:-

ماہانہ آمدنی $= 3200$ ریال

ماہانہ اخراجات $= 2500$ ریال

ماہانہ بچت $= 3200 - 2500 = 700$ ریال

روپوں میں بچت اگر:

ایک ریال $= 22.400$ روپے

700 ریال $= 700 \times 22.400$

$= 15,680$ روپے

ریٹ میں اضافہ سے پہلے:

ایک سال کی بچت $= 700 \times 12 = 8400$ ریال

پرانے ریٹ پر سالانہ بچت

$= 8400 \times 22.400$

$= 1,88,160$ روپے

ریٹ میں اضافہ کی بناء پر سالانہ بچت

$= 8400 \times 22.6203 = 1,90,010$

بچت میں اضافہ $= 1,90,011 - 1,88,160$

$= 1851$ روپے

مشق 4.1

-1 250 یوایس ڈالرز کو پاؤنڈ سٹرلنگ میں تبدیل کیجئے۔

-2 5000 سعودی ریال کو پاکستانی روپوں میں تبدیل کیجئے۔

-3 ایک امپورٹر ایک کار کو جاپان سے 5000 ین میں امپورٹ کرتا ہے۔ڈیلوری تین ماہ بعد دی جانی تھی۔معاہدہ کے وقت ایک روپیہ 0.895236 ین کے برابر تھا۔ معاہدہ کے وقت ادائیگی کر دی گئی۔ڈیلوری کے وقت ایک روپیہ 0.892236 ین ہوگیا۔امپورٹر کا نفع یا نقصان معلوم کیجئے۔

-4 ایک گاہک 150 امریکن ڈالرز کو روپوں میں تبدیل کرنا چاہتا ہے۔وہ ایک منظور شدہ ڈیلر کے پاس جاتا ہے۔وہ اسے تبادلہ کی شرح: روپے $1\ dollar = 84.100$ پیش کش کرتا ہے۔اگر وہ کسی منی چینجر سے تبدیل کرواتا ہے تو قیمت روپے $1 dollar = 83.4495$ ہے۔روپے معلوم کیجئے۔جبکہ

(i) اگر منظور شدہ ڈیلر سے تبدیل کروائے جائیں

(ii) منی چینجر سے تبدیل کرائے جائیں

(iii) منی چینجر سے تبدیل کروانے سے نقصان

-5 پاکستان میں چائے کا ریٹ 2.1 روپے فی پاؤنڈ ہے۔ریٹ فی کلوگرام معلوم کیجئے۔جبکہ

(i) ایک پاؤنڈ $= 0.4536$ کلوگرام

(ii) اگر ایک سعودی ریال 22.400 روپے کے برابر ہو تو سعودی عرب میں کیا قیمت ہوگی؟

6- ایک ایکسپورٹر انگلستان کو 4000 پاؤنڈ سٹرلنگ کے کارپٹس ایکسپورٹ کرتا ہے۔ اس موقع پر تبادلہ ریٹ ایک پاؤنڈ سٹرلنگ 129.4542 روپے کے برابر تھا۔ وہ اس وقت رقم وصول کرتا ہے۔ جب تبادلہ کا ریٹ ایک پاؤنڈ سٹرلنگ 129.0599 روپے کے برابر تھا۔ اس کو کتنا نقصان ہوا؟

7- سعودی عرب میں ایک پاکستانی رہائشی 4370 ریال ماہانہ کماتا ہے اس کے ماہانہ اخراجات 3450 ریال ہیں۔ وہ اپنی بچت ہر ماہ پاکستان واپس بھیجتا ہے۔ وہ ایک سال میں کتنی بچت کرتا ہے؟

اگر تبادلہ کا ریٹ: روپے 22.400 = 1 سعودی ریال

سال بعد تبادلہ کا ریٹ: روپے 22.3004 = 1 سعودی ریال

ماہانہ رقم واپس بھجوانے پر نقصان بتائیے۔

8- رضوان سعودی عرب میں ایک کار 15000 ریال میں خریدتا ہے۔ ڈلیوری 3 ماہ بعد ہونا تھی جبکہ ادائیگی بھی ڈلیوری کے موقع پر کی جانی تھی۔ معاہدہ کے بعد تبادلہ کا ریٹ

روپے 22.400 = ایک سعودی ریال

جبکہ ڈلیوری کے وقت تبادلہ کا ریٹ: روپے 22.0827 = ایک سعودی ریال

ریٹ میں تبدیلی کی بناء پر نقصان معلوم کیجئے۔

9- علی کا ایک دوست سعودی عرب سے علی کو 450 ریال بھیجتا ہے۔ بینک تبادلہ کے دو ریٹس کی پیشکش کرتا ہے۔

(ٹی ٹی کے ذریعہ خرید) روپے 22.3449 = 1 سعودی ریال

(ٹی سی کے ذریعہ خرید) روپے 22.2146 = 1 سعودی ریال

کونسا ریٹ قابل عمل ہوگا؟ مزید یہ کہ رقم پاکستانی روپوں میں معلوم کیجئے۔

4.3 منافع/مارک اپ PROFIT/MARKUP

پاکستان میں اسلامی بینکنگ کے شروع ہونے سے نفع اور نقصان کی شراکت داری اور فنانسنگ کے اسلامی طریقوں کے تحت ''سود'' کا لفظ ''منافع'' یا ''مارک اپ'' سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔

جب ہم بینک میں اپنی بچتوں کو جمع کراتے ہیں۔ تو بینک سے اپنی رقم استعمال کرنے کے عوض ہم کچھ اضافی رقم وصول کرتے ہیں۔ یہ اضافی رقم جو بینک ہماری رقم کے استعمال کے تبادلہ میں ہمیں دیتا ہے جمع کرائی گئی رقم پر منافع کہلاتا ہے۔ اس طرح دیا گیا منافع بینک کے لیے اخراجات میں شمار ہوتا ہے اور گاہک کے لیے نفع شمار ہوتا ہے۔

اسی طرح جب ہم بینک سے قرض حاصل کرتے ہیں تو ہم بینک کو اس کی دی ہوئی رقم کو استعمال کرنے کے عوض کچھ اضافی رقم دیتے ہیں۔ یہ زائد رقم جو ہم بینک کو ادا کرتے ہیں۔ مارک اپ کہلاتی ہے۔ یہ بینک کے لیے آمدنی جبکہ قرضدار یا گاہک کے لیے اخراجات ہوتی ہے۔

جمع شدہ رقم پر منافع یا قرض پر مارک اپ کو شرح فی صد کے حساب سے لیا جاتا ہے۔ اسے ریٹ کہتے ہیں۔ وہ رقم جو جمع کروائی لگائی جاتی ہے یا قرض لی جاتی ہے اصل زر کہلاتی ہے۔ منافع یا مارک اپ عام طور پر فکسڈ سالانہ ریٹ پر لیا جاتا ہے۔ جس کو سالانہ ریٹ کہتے ہیں بعض اوقات منافع کے ریٹ کو ششماہی، سہ ماہی، ماہانہ یا روزانہ کی بنیاد پر بھی نکالا جاتا ہے۔ منافع یا مارک اپ کی رقم جمع کروائی گئی یا ادھار لی گئی رقم کی مدت پر منحصر ہوتی ہے۔ اگر منافع یا قرض کو اصل زر پر نکالا جائے تو اسے سادہ منافع یا مارک اپ کہتے ہیں۔ جب پچھلے سال کے اصل زر میں نفع جمع کرنے کے بعد اگلے سال کا اصل زر سمجھا جائے اور اگلے سال کا نفع اس نئے اصل زر کے حساب سے حل کیا جائے تو اسے مرکب منافع کہتے ہیں۔ جس کا مطلب اصل زر کے ساتھ منافع پر منافع۔

ضروری اصطلاحات درج ذیل ہیں۔

(i) رقم/سرمایہ جو قرض لیا گیا ہو یا دیا گیا ہو اصل زر کہلاتا ہے۔

(ii) حاصل کیے گئے فی صد منافع کو شرح (Rate) کہتے ہیں۔

(iii) قرض یا جمع کرائی گئی رقم کے دورانیہ کو مدت کہتے ہیں۔

(iv) جب اصل زر میں منافع کو جمع کیا جاتا ہے تو کل رقم کو اماؤنٹ (Amount) کہتے ہیں۔

4.3.1 منافع معلوم کرنا Calculate Profit

گاہک جو رقم بینک میں برقرار رکھتا ہے۔ اس پر بینک جو اضافی رقم دیتا ہے اسے منافع کہتے ہیں۔ فی صد شرح منافع جمع کرائی گئی رقم کی مدت پر منحصر ہوتی ہے۔ منافع کی ادائیگی کا طریقہ کار ماہانہ، سہ ماہی، ششماہی یا سالانہ بھی ہوسکتا ہے۔ اصل زر پر شرح منافع کا دورانیہ عام طور پر ایک سال ہوتا ہے منافع کی شرح کا بینک ششماہی یا سالانہ کی بنیاد پر اعلان کرتا ہے۔ روایتی بینکنگ کے تحت جمع رقم پر سود کا ریٹ پہلے سے طے شدہ بنیاد پر ہوتا ہے۔ اسلامک بینکنگ میں پہلے سے طے شدہ منافع کا کوئی تصور نہیں ہوتا۔ اس کی بجائے رقم جمع کرانے والا بینک کے نفع اور نقصان میں شراکت کرتا ہے۔ جمع رقم پر منافع بینک کا خرچہ ہوتا ہے اور اسے بینک کے اخراجات میں شامل کیا جاتا ہے۔

درج ذیل کلیہ کو جمع رقم یا بینک میں لگائی گئی رقم، مالی اداروں یا نیشنل سیونگ سنٹرز میں لگائی رقوم پر نفع نکالنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

$$\text{منافع (سادہ)} = \frac{\text{اصل زر} \times \text{مدت} \times \text{شرح}}{100}$$

درج بالا کلیہ سے سالانہ کی بنیاد پر منافع معلوم کیا جاتا ہے۔ روزانہ، ماہانہ، سہ ماہی، ششماہی کی بنیاد پر منافع معلوم کرنے کے لیے مدت کے دورانیہ کو ضرورت کے مطابق عدد سے تقسیم کر کے سالوں میں تبدیل کرتے ہیں۔

اگر بقیہ معلومات دی گئی ہوں تو درج بالا مساوات کو دوبارہ ترتیب دیتے ہوئے غیر موجود حصے کو معلوم کر سکتے ہیں۔

$$\text{اصل زر} = \frac{100 \times \text{منافع کی رقم}}{\text{مدت} \times \text{شرح}}$$

(جبکہ نفع، مدت اور شرح دی گئی ہوں)

$$\text{اصل زر} = \frac{100 \times \text{کل رقم}}{100 + (\text{مدت} \times \text{شرح})}$$

(جبکہ رقم، مدت اور شرح دی گئی ہوں)

$$\text{شرح} = \frac{100 \times \text{منافع کی رقم}}{\text{مدت} \times \text{اصل زر}}$$

$$\text{مدت} = \frac{100 \times \text{منافع کی رقم}}{\text{شرح} \times \text{اصل زر}}$$

(جبکہ منافع، شرح اور اصل زر دی گئی ہوں)

کمپاؤنڈ منافع (منافع پر منافع) درج ذیل کلیہ سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔

$$\text{حتمی رقم} = \text{اصل زر} \times \left(\frac{1 + \text{شرح}}{100}\right)^{\text{مدت}}$$

$$\text{منافع کمپاؤنڈ} = \text{حتمی رقم} - \text{اصل رقم}$$

مثال 1:- اگر ہم 10% سالانہ کی شرح سے ایک سیونگ اکاؤنٹ میں 1000 روپے لگاتے ہیں تو ایک سال میں ہمیں کتنے پیسے ملیں گے؟

حل:-

$$\text{منافع} = \frac{10}{100} \times 1000 = 100 \text{ روپے}$$

ایک سال بعد جو رقم ملے گی۔ = 1000 روپے + 100 روپے = 1100 روپے

ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایک سال کے 10 فی صد سالانہ شرح سے 1000 روپے لگانے سے 1100 روپے اگلے سال کے لیے (مستقبل میں) قیمت ہے۔

مثال 2:- علی نے 5% کی سالانہ شرح سے 2 سال کے لیے نیشنل بینک آف پاکستان میں اپنے سیونگ اکاؤنٹ میں 200 روپے جمع کرائے۔ 2 سال جمع کرائی گئی رقم پر منافع کی کیا رقم ہوگی؟

حل:-

اصل زر = 2000 روپے

شرح فی صد = 5 %

مدت = 2 سال

$$\text{ایک سال کا نفع} = \frac{\text{اصل زر} \times \text{شرح فی صد}}{100}$$

$$= \frac{2000 \times 5}{100} \text{ روپے} = 100 \text{ روپے}$$

اصل زر (اگلے سال کے لیے) = 2000 روپے + 100 روپے = 2100 روپے

$$\text{دوسرے سال کا منافع} = \frac{2100 \times 5}{100} \text{ روپے} = 105 \text{ روپے}$$

2 سالوں کا منافع = 100 روپے + 105 روپے = 205

مثال 3:- اگر 640 روپے پر 12 سال کے لیے سادہ منافع 384 روپے ہو تو منافع کی شرح فی صد معلوم کیجیے۔

حل:-

اصل زر = 640 روپے

سادہ منافع = 384 روپے

مدت = 12 سال

$$\text{شرح} = \frac{100 \times \text{منافع کی رقم}}{\text{اصل زر} \times \text{مدت}}$$

$$= \frac{384 \times 100}{640 \times 12} = 5\%$$

مثال 4:- اگر سرمایہ $3\frac{2}{3}\%$ سالانہ سادہ شرح منافع سے لگایا جائے تو کتنے عرصہ میں 9400 روپے 10,951 روپے ہو جائیں گے۔

حل:-

اصل زر = 9400 روپے

رقم (اماؤنٹ) = 10,951 روپے

سادہ منافع = 10951 روپے − 9400 روپے = 1551 روپے

$$\text{شرح} = 3\frac{2}{3}\% = \frac{11}{3}\%$$

$$\text{مدت} = \frac{100 \times \text{منافع کی رقم}}{\text{شرح} \times \text{اصل زر}}$$

$$= \frac{1551 \times 100 \times 3}{9400 \times 11} = \frac{9}{2}\ \text{سال} = 4\frac{1}{2}\ \text{سال}$$

مثال 5:- 3 سال کے لیے 5% سالانہ شرح پر 4000 روپے پر کمپاؤنڈ منافع معلوم کیجیے۔

حل:-

اصل زر = 4000 روپے

شرح = 5%

مدت = 3 سال

$$\text{حتمی رقم} = (4000)\times\left(1+\frac{5}{100}\right)^3$$

$$= 4000\times\frac{105}{100}\times\frac{105}{100}\times\frac{105}{100}=\frac{9261}{2}=4630.50\ \text{روپے}$$

کمپاؤنڈ منافع = 4630.50 روپے − 4000 روپے = 630.50 روپے

مثال 6:- 4% سالانہ شرح سے 2 سال 6 ماہ کے لیے 5000 روپے پر کمپاؤنڈ منافع معلوم کیجیے۔

حل:-

اصل زر = 5000 روپے

شرح = 4%

مدت = $2\frac{1}{2}$ سال

$$\text{حتمی رقم} = 5000\times\left(1+\frac{4}{100}\right)^2\left(1+\frac{2}{100}\right)$$

$$= 5000\times\frac{104}{100}\times\frac{104}{100}\times\frac{102}{100}=\frac{137904}{25}=5516.16 \text{ روپے}$$

کمپاؤنڈ منافع = 5516.160 روپے − 5000 روپے = 516.16 روپے

مثال 7:- 1500 روپے پر 2 سال کے لیے 6% سالانہ کی شرح سے ششماہی ادائیگی کے لیے قابل ادا کمپاؤنڈ منافع معلوم کیجیے۔

حل:-

اصل زر = 1500 روپے

شرح = 6% سالانہ = 3% ششماہی

مدت = 2 سال یا 4 ششماہی

$$\text{حتمی رقم} = 1500\times\left(1+\frac{3}{100}\right)^4$$

$$\text{حتمی رقم} = 1500\times\frac{103}{100}\times\frac{103}{100}\times\frac{103}{100}\times\frac{103}{100}=1688.26 \text{ روپے}$$

کمپاؤنڈ منافع = 1688.26 روپے − 1500 روپے = 188.26 روپے

مارک اپ معلوم کرنا Calculation of Markup

اسلامی مالیاتی طریقہ کار کے تحت بینک جو منافع حاصل کرتا ہے اسے مارک اپ کہتے ہیں۔ بینک مارک اپ کی شرح کو روزانہ کی بنیاد پر سٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے جاری کی گئی بینچ مارکڈ شرح کو مدنظر رکھتے ہوئے فکس کرتا ہے۔ اس بینچ مارکڈ شرح کو کراچی انٹر بینک آفر ریٹ (KIBOR) کہتے ہیں۔ جسے SBP ایک ماہ، 3 ماہ، 6 ماہ، 9 ماہ اور 12 ماہ کی شرح کے لیے جاری کرتا ہے۔ بینک مارک اپ کی شرح اپنے شرح منافع کو KIBOR کی شرح میں جمع کر کے وصول کرتا ہے۔ اس شرح منافع کو عام طور پر سپریڈ (Spread) کہتے ہیں جو کہ قرض لینے اور قرض دینے کی شرح منافع کے درمیان فرق ہوتا ہے۔ کمرشل بینک کے لیے مارک اپ ایک بڑا ذریعہ آمدنی ہوتا ہے۔ اس کو گاہکوں سے حاصل کیا، یا دلایا جا سکتا ہے اور اسے بینک کی آمدنی اکاؤنٹ میں جمع کیا جاتا ہے۔ اسلامک بینکنگ میں پہلے سے طے شدہ مارک اپ کی شرح نہیں ہوتی اور فنانسنگ اشیاء کی خرید و فروخت کے معاہدے کی بنیاد پر کی جاتی ہے اور بل جس کے تحت فروخت کی قیمت نکالی جاتی ہے۔ قیمت خرید میں مارک اپ جمع کیا جاتا ہے۔

قرض پر یا ادھار پر لی گئی رقم پر مارک اپ درج ذیل کلیوں کی مدد سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

$$\text{مارک اپ (سالانہ)} = \frac{\text{شرح} \times \text{ادھار لی گئی رقم}}{100}$$

$$\text{مارک اپ (ماہانہ)} = \frac{\text{شرح} \times \text{ادھار لی گئی رقم}}{100 \times 12}$$

$$\text{مارک اپ (روزانہ)} = \frac{\text{شرح} \times \text{ادھار لی گئی رقم}}{100 \times 365}$$

مثال:- ایک آدمی 1,00,000 روپے 3 سال کے لیے 16% کی سالانہ شرح سے ادھار لیتا ہے۔ اسے کتنا مارک اپ ادا کرنا ہوگا؟

حل:-

اصل زر = 100,000 روپے

100,000 روپے کا ایک سال کے لیے مارک اپ $= \frac{16}{100} \times 100,000$

$= 16000$ روپے

100,000 روپے کا 3 سال کے لیے مارک اپ $= 3 \times 16000$

$= 48,000$ روپے

مشق 4.2

1- ایک مالی ادارہ نے 55 روپے سادہ منافع ایک رقم پر حاصل کیا جو کہ 5 ماہ کے لیے ادھار لی گئی تھی۔ اگر منافع کی شرح 12% سالانہ ہو تو رقم معلوم کیجیے۔

2- جاوید ایک سیونگ سکیم میں 800 روپے 6% سالانہ شرح کے حساب سے لگاتا ہے اور 1200 روپے 7% سالانہ شرح پر لگاتا ہے۔ ان کا ان دونوں رقوم پر کل کتنا منافع ہوگا؟

3- 1,250 روپے کتنا عرصہ کے لیے 6% سالانہ شرح پر سادہ منافع 750 روپے حاصل کرنے کے لیے جمع کروائے جائیں؟

4- علی نے عابد کو 4800 روپے 7 ماہ کے لیے دیئے۔ اس دورانیہ کے اختتام پر عابد نے علی کو 119 روپے منافع دینا ہوگا۔ منافع کی سالانہ شرح فی صد معلوم کیجیے۔

5- ایک سال کے دوران جاوید ایک پرائیویٹ بینک میں مارچ کے آخر میں 600 روپے اور جون کے آخر میں 400 روپے جمع کرواتا ہے۔ بینک اسے 3% سالانہ شرح کے حساب سے سادہ منافع تجویز کرتا ہے۔ جاوید نے اس سال دسمبر کے آخر میں جتنی رقم وصول کی وہ معلوم کیجیے۔

6- کس سالانہ شرح منافع پر ایک رقم 680 روپے سے بڑھ کر 3 سال 4 ماہ میں 850 روپے ہو جائے گی؟

7- اس یونٹ میں دیئے گئے کلیوں کی مدد سے درج ذیل جدول کی نقل بنائیے اور مکمل کیجیے۔

رقم	ساہ منافع	مدت	منافع کی شرح	اصل زر	
		7 سال	8%	12,000 روپے	(a)
	220 روپے		11%	500 روپے	(b)
	108 روپے	4 سال	9%		(c)
	1,200 روپے	10 سال		3,000 روپے	(d)
3,960 روپے	360 روپے	2 سال			(e)
	189 روپے	18 سال		1,800 روپے	(f)
5,040 روپے		2 سال		4,500 روپے	(g)
1,290 روپے	90 روپے		5%		(h)

8- ایک بینک نے سالانہ شرح منافع 3.5% سے 4% تک بڑھائی۔ بتایئے سعید کتنا اضافی منافع حاصل کرے گا اگر وہ 6400 روپے 6 ماہ کے لیے نئی منافع کی شرح پر جمع کرائے؟

9- جمشید کی بیوی نے 4000 روپے کسی بینک میں لگائے۔ جو اپنے سرمایہ کاروں کو $7\frac{1}{4}\%$ سالانہ شرح سے سادہ منافع دیتا ہے۔ دو سال بعد شرح منافع بڑھ کر 8% ہو جاتی ہے۔ 7 سال بعد اس کے پاس کتنی رقم ہوگی؟

10- داؤد نے کسی بینک میں ایک خاص رقم جمع کرائی۔ اگر منافع کی شرح $3\frac{3}{4}\%$ سالانہ سے کم ہو کر $3\frac{1}{2}\%$ ہو جائے تو داؤد کا منافع ایک سال میں 50 روپے کم ہو جاتا ہے۔ اس نے کل کتنی رقم جمع کرائی؟

11- کمپاؤنڈ منافع معلوم کیجیے؟

(i) 450 روپے 2 سال کے لیے 10% سالانہ شرح پر کمپاؤنڈ منافع

(ii) 750 روپے 3 سال کے لیے 11% سالانہ شرح پر کمپاؤنڈ منافع

(iii) 5000 روپے 2 سال کے لیے $11\frac{3}{4}\%$ سالانہ شرح پر کمپاؤنڈ منافع

(iv) 1200 روپے 3 سال کے لیے 4% سالانہ شرح پر کمپاؤنڈ منافع

(v) 10000 روپے 3 سال کے لیے $7\frac{1}{2}\%$ سالانہ شرح پر کمپاؤنڈ منافع

12- وسیم نے 5000 روپے $5\frac{1}{4}\%$ سالانہ شرح پر کمپاؤنڈ منافع کے لیے لگائے۔ تیسرے سال کے اختتام پر رقم کیا ہوگی؟

13- جاوید نے 800 روپے $12\frac{1}{2}\%$ سالانہ شرح سے کمپاؤنڈ منافع کے لیے ششماہی کمپاؤنڈ کے حساب سے لگائے پہلے سال کے اختتام پر اسے کتنی رقم ملے گی؟

14- سلیم نے 9000 روپے 2% سالانہ شرح سے کمپاؤنڈ منافع کے لیے روزانہ کمپاؤنڈ کے حساب سے لگائے۔ تیسرے دن کے اختتام پر رقم کیا ہوگی؟

4.3.1 کمرشل بینکنگ اور نیشنل سیونگ سکیمز سے متعلقہ حل شدہ مثالیں
Solved Problems Related to Commercial Banking and National Saving Schemes.

مثال 1:- اگر چار سال کی مدت کے لیے 5% کی شرح سے مارک اپ 174 روپے ہو تو ایک شخص کو کتنی رقم ادھار لینا ہوگی؟

حل:-

مارک اپ = 174 روپے

مدت = 4 سال

شرح = 5% سالانہ

$$\text{اصل زر} = \frac{174 \times 100}{5 \times 4} = 870 \text{ روپے}$$

مثال 2:- 18 مئی کو ادھار لی گئی رقم 6900 روپے پر مارک اپ معلوم کیجیے جبکہ یہ رقم 11 اکتوبر کو واپس کر دی گئی۔ اور اس پر شرح منافع $3\frac{1}{2}$ فیصد سالانہ ہے۔

حل:-

اصل زر = 6900 روپے

شرح = $3\frac{1}{2}\%$

مدت = 146 دن یا $\frac{146}{365}$ سال

(18 مئی تا 11 اکتوبر)

مئی	13 دن
جون	30 دن
جولائی	31 دن
اگست	31 دن
ستمبر	30 دن
اکتوبر	11 دن
ٹوٹل	146 دن

$$\text{مارک اپ} = \frac{6900 \times 146 \times 7}{365 \times 2 \times 100} = 96.60 \text{ روپے}$$

رقم جو واپس کی گئی = 6900 روپے + 96.60 روپے = 6996.60 روپے

مثال 3:- کتنی رقم 3 سال کی مدت میں 5% سالانہ شرح سے 630.50 روپے کمپاؤنڈ منافع دے گی؟

حل:-

فرض کیا رقم $= 100$ روپے

شرح $= 5\%$ سالانہ

مدت $= 3$ سال

حتمی رقم $= 100\times\left(1+\frac{5}{100}\right)^3$

$= 100\times\frac{105}{100}\times\frac{105}{100}\times\frac{105}{100}=\frac{9261}{80}$ روپے

کمپاؤنڈ منافع $= \frac{9261}{80}-100=\frac{1261}{80}$

دیا گیا کمپاؤنڈ منافع $= 630.50=\frac{1261}{2}$

اگر دیا گیا کمپاؤنڈ منافع $\frac{1261}{80}$ روپے ہو تو اصل زر $= 100$ روپے

اگر کمپاؤنڈ منافع ایک روپیہ ہو تو اصل زر $= \frac{100\times 80}{1261}$

اگر کمپاؤنڈ منافع $\frac{1261}{2}$ روپے ہو تو اصل زر $= \frac{100\times 80\times 1261}{1261\times 2}$

$= 4000$ روپے

مثال 4:- 25000 روپے پر 4 سالہ مدت کے لیے 5% سالانہ شرح سے سادہ اور کمپاؤنڈ منافع میں فرق معلوم کیجئے۔

حل:-

اصل زر $= 25000$ روپے

مدت $= 4$ سال

شرح $= 5\%$ سالانہ

سادہ منافع $= \frac{25000\times 4\times 5}{100} = 5000$ روپے

حتمی رقم $= 25000\times\left(1+\frac{5}{100}\right)^4$

$= 25000\times\frac{105}{100}\times\frac{105}{100}\times\frac{105}{100}\times\frac{105}{100}=30{,}387.65$ روپے

کمپاؤنڈ منافع $= 30387.65$ روپے $- 25000$ روپے $= 5387.65$ روپے

سادہ منافع اور کمپاؤنڈ منافع میں فرق $= 5387.65$ روپے $- 5000$ روپے $= 387.65$ روپے

مشق 4.3

1- ایک آدمی نے نیشنل بینک سے $12\frac{1}{2}\%$ سالانہ شرح پر 3 مارچ کو 1460 روپے ادھار لیے۔ اسے یکم جولائی کو کتنی رقم دینی ہوگی تاکہ قرض اتارا جا سکے۔

2- ایک دوکاندار نے UBL بینک سے 3540 روپے $10\frac{3}{4}\%$ سالانہ شرح پر ادھار لیے اور اسی دن ساری رقم $11\frac{1}{2}\%$ سالانہ شرح پر ادھار میں دے دی۔ اسے 3 سال 4 ماہ بعد کتنا منافع ہوگا؟

3- 2 سال کے لیے 6% سالانہ شرح کے حساب سے الائیڈ بینک نے 8034 روپے منافع کے طور پر حاصل کیے۔ بینک نے کتنے روپے قرضہ دیا؟

4- ایک کمپنی نے 8% سالانہ شرح سادہ مارک اپ پر بینک الفلاح سے 6600 روپے قرض لیا۔ 11 ماہ بعد کمپنی کو بینک کو کیا دینا ہوگا؟

5- اسلامی بینک 2.25% ماہانہ شرح سادہ مارک اپ شخصی قرض پر حاصل کرتا ہے اگر علی 2 سال اور ایک مہینے کے لیے 6400 روپے قرض لیتا ہے۔ تو اسے کتنا مارک اپ ادا کرنا ہوگا؟

6- 2,50,000 روپے پر ایک سال کے لیے کمپاؤنڈ مارک اپ 14% سالانہ شرح کے حساب سے معلوم کیجیے۔

7- 600 روپے پر 4 سال کے لیے 6% سالانہ شرح سے کمپاؤنڈ منافع معلوم کیجیے۔

8- 50,000 روپے پر 4% سالانہ شرح سے $1\frac{1}{2}$ سال کے لیے کمپاؤنڈ منافع معلوم کیجیے۔

9- 54000 روپے پر ایک سال کے لیے 12% سالانہ شرح سے کمپاؤنڈ منافع معلوم کیجیے۔

4.4 بیمہ INSURANCE

4.4.1 بیمہ پالیسی Insurance Policy

کاروباری لین دین اور معاملات میں خطرات سے بچنے کے لیے بیمہ پالیسی ایک اہم ذریعہ ہے۔ بیمہ یا انشورنس دو پارٹیوں کے درمیان ایک معاہدہ ہے، جس میں ایک شخص یا پارٹی ایک رقم ماہانہ، سہ ماہی یا سالانہ اقساط کی صورت میں ایک خاص بیمہ کمپنی کو ادا کرنے پر تیار ہوتا ہے تا کہ زندگی، چوری اور نقصانات وغیرہ کو لاحق خطرات کے مقابلہ میں تحفظ مل سکے۔ اس معاہدہ کے تحت انشورنس کمپنی کو طے شدہ رقم یا نقصان کی اصل قیمت یا اچانک موت، خطرہ یا طے شدہ مدت کی تکمیل کی بناء پر واپس ادا کرنا ہوتی ہے۔

انشورنس میں استعمال ہونے والی بنیادی اصطلاحات درج ذیل ہیں۔

(i) ایک بیمہ کمپنی یا ادارہ جو بہت سے خطرات کے خلاف انشورنس کرتا ہے/انشورنس مہیا کرتی ہے اور بیمہ پالیسی جاری کرتا ہے اسے بیمہ کمپنی (Insurer) کہتے ہیں۔

(ii) ایک شخص جس کو انشورنس پالیسی جاری کی جاتی ہے جو کہ انشورنس کے معاہدہ میں فائدہ مند ہوتا ہے انشورڈ یا انشورینٹ (بیمہ دار/بیمہ شدہ) کہلاتا ہے۔

(iii) دو پارٹیوں کے درمیان جو معاہدہ ہوتا ہے وہ انشورنس پالیسی کہلاتا ہے۔

(iv) انشورڈ (بیمہ دار) کی طرف سے وقفہ وقفہ سے ادا کی گئی اقساط پریمیم کہلاتی ہیں۔

(v) وہ مدت جس پر بیمہ دار اور بیمہ کمپنی دونوں راضی ہوں میچورٹی کہلاتا ہے۔

(vi) معاہدہ کی کل رقم جسے میچورٹی یا راضی شدہ مدت کے اختتام پر واپس ادا کی جاتی ہے اس میں اصل رقم جو قسطوں میں ادا کی گئی ہو اور منافع شامل ہو بونس کہلاتا ہے۔

4.4.2 لائف انشورنس اور گاڑی کی انشورنس Life Insurance and Vehicle Insurance

عام طور پر انشورنس دو قسم کی ہوتی ہے۔

-i لائف انشورنس

-ii گاڑی اور جائیداد کی انشورنس

لائف انشورنس Life Insurance

لائف انشورنس ایک معاہدہ ہے۔ جس میں فریقین کے درمیان اصل رقم اور منافع جسے بونس کہتے ہیں کی واپس ادائیگی کے لیے ایک میچورٹی مدت پر اتفاق ہو جاتا ہے۔ دوسری صورت میں بیمہ دار کی موت واقع ہونے پر یا کسی حادثہ وغیرہ پر (ان میں سے جو بھی پہلے واقع ہو) انشورنس ادا کی جاتی ہے۔ ایک شخص بڑھاپے یا کسی نااہلیت کے لیے بھی انشورنس پالیسی لے سکتا ہے۔ جس کی رقم بیمہ دار کی آمدنی کا 10% سے 50% تک ہو سکتی ہے۔

یہاں ایک مثال میں زندگی کے بیمہ کی صورت میں سالانہ، ششماہی، سہ ماہی اور ماہانہ قسط (پریمیم) کو حل کیا جا رہا ہے۔

انشورنس کے وقت انشورنس کروانے والے کی عمر 30 سال ہے۔

پریمیم کی شرح پالیسی کی کل رقم کا 4.5% سالانہ ہے۔

ششماہی قسط کی شرح سالانہ پریمیم کا 52% ہے۔

سہ ماہی پریمیم کی شرح سالانہ پریمیم کا 27% ہے۔

ماہانہ پریمیم کی شرح سالانہ پریمیم کا 9% ہے۔

پالیسی کی کل رقم = 4,00,000 روپے

4.5% کی شرح سے پہلا پریمیم $= \dfrac{4.5}{100} \times 4,00,000 = 18,000$ روپے

پالیسی فیس 0.25% کی شرح سے $= \dfrac{0.25}{100} \times 4,00,000 = 1000$ روپے

سالانہ پریمیم = پہلا پریمیم + پالیسی فیس

$= 18000 + 1000 = 19000$ روپے

> اگر 0.25% پالیسی کی رقم، 1000 روپے سے زیادہ بنتی ہو تو صرف 1000 روپے پالیسی فیس کے طور پر لیے جائیں گے۔

اب

پہلا پریمیم = 18000 روپے

ششماہی پریمیم $= \dfrac{52}{100} \times$ (پہلا پریمیم + پالیسی فیس کا آدھا)

$= \dfrac{52}{100} \times (18000 + 500)$

$= \dfrac{52}{100} \times 18500$

$= 52 \times 185 = 9620$ روپے

سہ ماہی پریمیم $= \frac{27}{100} \times 18500$

$= 27 \times 185$ روپے

$= 4995$ روپے

ماہانہ پریمیم $= \frac{9}{100} \times 18500$

$= 9 \times 185$ روپے

$= 1665$ روپے

یہ بات بڑی اہم اور توجہ طلب ہے کہ پالیسی پریمیم کی رقم اور میچورٹی کی مدت کمپنی قوانین کی تحت بیمہ دار کی عمر کے ساتھ مختلف ہوتی ہے۔ عام طور پر بیمہ دار کی زیادہ عمر کے لحاظ سے میچورٹی کی مدت کم کی جاتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں بیمہ دار کی جتنی زیادہ عمر ہوگی میچورٹی کی مدت اتنی ہی کم ہوگی۔

مثال:- پہلا، سہ ماہی اور ماہانہ پریمیم معلوم کیجئے اگر انشورڈ کی عمر 30 سال، پالیسی کی رقم 3,00,000 روپے، میچورٹی مدت 25 سال، پریمیم مقررہ شرح 3.5% اور پالیسی فیس کی شرح 0.25% ہو۔

حل:-

انشورنس کے وقت انشورڈ کی عمر $= 30$ سال

پالیسی کی رقم $= 3,00,000$ روپے

میچورٹی کی مدت $= 25$ سال

پریمیم مقررہ شرح $= 3.5\%$

پالیسی فیس $= 0.25\%$

پہلا پریمیم $= \frac{3.5}{100} \times 3,00,000$

$= 35 \times 300$

$= 10,500$ روپے

$$\text{پالیسی فیس} = \frac{0.25}{100} \times 3,00,000$$
$$= 25 \times 30$$
$$= 750 \text{ روپے}$$

$$\text{خاندان کی آمدنی کا معاہدہ 0.5\% کی شرح سے} = \frac{0.5}{100} \times 3,00,000$$
$$= 1500 \text{ روپے}$$

کل ادا کی گئی رقم = پہلا پریمیم + پالیسی فیس + خاندانی آمدنی کا معاہدہ

$$= 10500 \text{ روپے} + 750 \text{ روپے} + 1500 \text{ روپے}$$
$$= 12750 \text{ روپے}$$

جب پالیسی میچور ہوتی ہے:

$$\text{پالیسی کی رقم} = 3,00,000 \text{ روپے} \quad ....(i)$$

$$\text{25 سال کے لیے 4.5\% کی شرح سے بونس} = \frac{4.5}{100} \times 3,00,000 \times 25$$
$$= 45 \times 300 \times 25$$
$$= 1125 \times 300$$
$$= 3,37,500 \text{ روپے} \quad ....(ii)$$

$$\text{میچورٹی بونس 1.5\%، 20 سال کے لیے} = \frac{1.5}{100} \times 3,00,000 \times 20$$
$$= 15 \times 6000 \text{ روپے}$$
$$= 90,000 \text{ روپے} \quad ....(iii)$$

$$\text{اختتامی بونس 1.6\%} = \frac{1.6}{100} \times 3,00,000 \times 20$$
$$= 16 \times 6000 \text{ روپے}$$
$$= 96000 \text{ روپے} \quad ....(iv)$$

0.75% خاندان کی آمدنی پر بونس $= \frac{0.75}{100} \times 3,00,000 \times 20$

$= 600 \times 75$ روپے

$= 45,000$ روپے ....(v)

کل رقم جو انشورڈ حاصل کرے گا $= \boxed{i} + \boxed{ii} + \boxed{iii} + \boxed{iv} + \boxed{v}$

$= (3,00,000 + 3,37,500 + 90,000 + 96000 + 45,000)$ روپے

$=$ [8,68,500 روپے]

ادا کیا گیا پریمیم = کل ادا کی گئی رقم × میچورٹی مدت

$= 12750 \times 25$ روپے

$=$ [3,18,750 روپے]

اگر پالیسی حاصل کرنے کے بعد ایک سال کے دوران انشورڈ کی موت واقع ہو جاتی ہے تو اس کا خاندان، خاندانی آمدنی کے معاہدہ کے تحت درج ذیل فائدہ حاصل کرے گا۔

پالیسی کی رقم = 3,00,000 روپے

4.2% بونس کی شرح $= \frac{4.2}{100} \times 3,00,000$

$= 42 \times 300$ روپے

$= 12,600$ روپے

کل رقم = 300,000 روپے + 12,600 روپے = 312,600 روپے

درج بالا رقم کے علاوہ اضافی طور پر خاندان 30,000 روپے سالانہ (پالیسی رقم کا 10%) کے حساب سے 24 سال تک وصول کرے گا۔

پس کل رقم جو انشورڈ خاندان حاصل کرے گا:

3,12,600 روپے + 7,20,000 روپے

$=$ [10,32,600 روپے]

گاڑی کی انشورنس Vehicle Insurance

بعض اوقات افراد یا کمپنیاں اپنی گاڑیوں یا جائیداد کے چوری ہونے، حادثات کا شکار ہونے یا آگ لگنے کے خطرہ کے پیش نظر انشورنس پالیساں حاصل کرتی ہیں۔ پالیسی کی رقم چیز کی کل قیمت یا جزوی قیمت ہوتی ہے۔ جبکہ پریمیم چیز کی اصل قیمت یا پالیسی کی کل رقم کا کچھ فیصد ہوتا ہے۔ اس کا کمپنی قوانین کے تحت مختلف مدتوں کے لیے مختلف شرح کے حساب سے فیصلہ کیا جاتا ہے۔ پہلا پریمیم عام طور پر ایک سال کی اقساط کی کل رقم ہوتا ہے۔

مثال 1:- ایک شخص نے اپنی کار کے لیے 3.5% کی شرح سے انشورنس پالیسی لی اور 14500 روپے پہلے سال کے پریمیم کے طور پر ادا کیے۔ اس کی کار کی قیمت بتائیے۔ جبکہ اس نے 500 روپے سروس چارجز کے ادا کیے۔

حل:-

فرض کیا کار کی کل قیمت $= x$ روپے

اس نے کل رقم جو ادا کی $= 14500$ روپے

سروس چارجز جو ادا کیے $= 500$ روپے

پریمیم کی بقایا رقم $= 14500 - 500$ روپے

$= 14000$ روپے

اب x کا 3.5% $= 14000$ روپے

$$\frac{3.5}{100} \times x = 14000 \text{ روپے}$$

$$x = \frac{14000 \times 100}{3.5} \text{ روپے}$$

$$x = \frac{14000 \times 100 \times 10}{35}$$

$$= 400 \times 100 \times 10$$

$$= 400 \times 1000$$

$= 4,00,000$ روپے

کار کی قیمت $= 4,00,000$ روپے

گاڑی کی انشورنس میں سالانہ پریمیم کم ہوتا رہتا ہے کیونکہ اثاثہ کی قیمت میں کمی واقع ہوتی ہے۔
اس لیے پریمیم کو اسی حساب سے لیا جاتا ہے۔

عام طور پر کچھ سروس چارجز پریمیم میں شامل ہوتے ہیں لیکن ہم یہاں بغیر سروس چارجز سوالات کو زیر بحث لائیں گے۔

مثال 2:- ایک شخص نے اپنی کار کے لیے 3.6% کی شرح سے انشورنس پالیسی حاصل کی۔ اس نے ایک سال کے لیے 12206 روپے پہلے ریمیم کے طور پر ادا کیے۔ اس کی کار کی قیمت بتائیے جبکہ اس نے 200 روپے سروس چارجز کے دیئے ہوں۔

حل:-

فرض کیا کار کی کل قیمت $= x$ روپے

کل رقم جو ادا کی $= 12206$ روپے

سروس چارجز جو ادا کیے $= 200$ روپے

پریمیم کی بقایا رقم $= 12206 - 200$ روپے

$= 12006$ روپے

x کا $3.6\% = 12006$ روپے

$$\frac{3.6}{100}x = 12006 \text{ روپے}$$

$$x = \frac{12006 \times 100}{3.6} \text{ روپے}$$

$$= \frac{12006 \times 100 \times 10}{36} \text{ روپے}$$

کار کی قیمت $= x = 333{,}500$ روپے

آگ لگنے یا اس نوعیت کے نقصان کی صورت میں اثاثہ جات کی موجودہ قیمت پر پالیسی کی ادائیگی کی جاتی ہے۔

مثال 3:- ارسلان نے اپنی کار کے لیے کل کتنی انشورنس ادا کرنی ہوگی اگر کار کی قیمت 8,50,000 روپے مدت 5 سال اور انشورنس کی شرح 4.5% ہو انشورنس کو سالانہ کی بنیاد پر ادا کرنا ہوگا جبکہ آخری سال کی انشورنس 0% اور قیمت میں کمی 10% سالانہ ہوگی۔

حل:-

کار کی قیمت $= 850{,}000$ روپے

انشورنس کی شرح $= 4.5\%$

مدت $= 5$ سال

پہلے سال انشورنس کی رقم $= \frac{4.5}{100} \times 850{,}000$ روپے $= 38250$ روپے

قیمت میں کمی $= \frac{10}{100} \times 8{,}50{,}000 = 85000$ روپے

کمی کے بعد کار کی قیمت $= 850{,}000 - 85000$ روپے

$= 765000$ روپے

دوسرے سال کی انشورنس $= \frac{4.5}{100} \times 7,65,000$ روپے

$= 34425$ روپے

قیمت میں کمی $= \frac{10}{100} \times 7,65,000$ روپے

$= 76,500$ روپے

کمی کے بعد کار کی قیمت $= 7,65,000 - 76,500$ روپے

$= 6,88,500$ روپے

تیسرے سال کی انشورنس $= \frac{4.5}{100} \times 6,88,500$ روپے

$= 30,982.50$ روپے

قیمت میں کمی $= \frac{10}{100} \times 6,88,500$ روپے

$= 68,850$ روپے

کمی کے بعد کار کی قیمت $= 6,88,500 - 68,850$ روپے

$= 6,19,650$ روپے

چوتھے سال کی انشورنس $= \frac{4.5}{100} \times 6,19,650$ روپے

$= 27,884.25$ روپے

پانچویں سال کی انشورنس $= 0$

پس انشورنس کی کل ادا کردہ رقم درج ذیل ہے۔

پہلا سال	38,250	روپے
دوسرا سال	34,425	روپے
تیسرا سال	30,982	روپے
چوتھا سال	27,884	روپے
پانچواں سال	0	روپے
	1,31,541	روپے

4.4.3 زندگی اور گاڑیوں کی انشورنس سے متعلق روزمرہ زندگی کے مسائل

Simple Real Life Problems Regarding Purchase of Life and Motor Vehicle Insurance.

دی گئی مثالوں سے زندگی اور گاڑیوں کی انشورنس کے متعلق اہمیت واضح ہوتی ہے۔

مثال 1:- ایک بیمہ دار شخص جس کی عمر اس کی قریب ترین سالگرہ پر 30 سال ہے۔ اس وقت پالیسی کی کل رقم پر پریمیم کی شرح 4.842% ہے ششماہی اقساط کی شرح سالانہ پریمیم کا 52% ہے۔ سہ ماہی پریمیم کی شرح سالانہ پریمیم کا 27% ہے۔ ماہانہ پریمیم کی شرح سالانہ پریمیم کا 9% ہے۔ تمام میں پریمیم کی رقم معلوم کیجئے۔
اگر پالیسی کی کل رقم 1,00,000 روپے ہو۔

حل:-

پالیسی کی کل رقم $= 100,000$ روپے

پہلا پریمیم 4.842% کی شرح سے $= \frac{4.842}{100} \times 100,000 = 4842$ روپے

پالیسی فیس 0.25% کی شرح سے $= \frac{0.25}{100} \times 100,000 = 250$ روپے

سالانہ پریمیم $= 5,092$ روپے

فرض کیا پالیسی فیس 250 روپے کی بجائے 200 روپے کر دی جاتی ہے۔

اس لیے پہلا پریمیم $= 4842 + 200 = 5,042$ روپے

ششماہی پریمیم $= \frac{52}{100} \times 5,042 = 2,621.84$ روپے

$\simeq 2,622$ روپے

سہ ماہی پریمیم $= \frac{27}{100} \times 5,042 = 1,361.34$ روپے

$\simeq 1,361$ روپے

ماہانہ پریمیم $= \frac{9}{100} \times 5,042 = 453.78$ روپے

$\simeq 454$ روپے

اگر پالیسی کی رقم 1,00,000 روپے ہو تو لائف انشورنس پالیسی یا پالیسی کی مدت پورا ہونے پر کتنی رقم ملے گی۔

پالیسی کی رقم $= 100,000$ روپے

25 سال کے لیے بونس کی شرح 4.2% $= \frac{4.2}{100} \times 100,000 \times 25$ روپے

$= 4,200 \times 25$ روپے

$= 1,05,000$ روپے

مدت پورا ہونے پر بونس 1.4% کی شرح سے 20 سال کے لیے $= \frac{1.4}{100} \times 100,000 \times 20$ روپے

$= 28,000$ روپے

اختتامی بونس 1.5% کی شرح سے $= \frac{1.5}{100} \times 100,000 \times 20$ روپے

$= 30,000$ روپے

خاندان کی آمدنی پر بونس 0.75% کی شرح سے $= \frac{0.75}{100} \times 100,000 \times 20$ روپے

$= 15,000$ روپے

کل رقم جو انشورڈ حاصل کرے گا۔ $= (100000 + 105000 + 28000 + 30000 + 15000)$ روپے

$= 278,000$ روپے

کل ادا کردہ پریمیم $= 4537 \times 25$

$= 113425$ روپے

مثال 2:- ایک کار کی قیمت 12,50,000 روپے ہے جبکہ 5 سالہ مدت کے لیے پریمیم کی شرح 4.5% سالانہ ہے۔ انشورنس کی ادا کردہ کل رقم معلوم کیجیے۔ جبکہ قیمت میں کمی کی شرح 10% سالانہ ہے۔

حل:-

کار کی قیمت $= 12,50,000$ روپے

پریمیم کی سالانہ شرح $= 4.5\ \%$

مدت $= 5$ سال

کار کی قیمت میں کمی کی شرح 10% سالانہ ہے۔

پہلا پریمیم $= \frac{4.5}{100} \times 12,50,000 = \boxed{56250 \text{ روپے}}$

کار کی قیمت میں کمی $= \frac{10}{100} \times 12,50,000 = 1,25,000$ روپے

کمی کے بعد کار کی قیمت $= 12,50,000 - 1,25,000$

$= 11,25,000$ روپے

$$\text{دوسرا پریمیم} = \frac{4.5}{100} \times 11,25,000 = \boxed{50,605 \text{ روپے}}$$

$$\text{کار کی قیمت میں کمی} = \frac{10}{100} \times 11,25,000 = 1,12,500 \text{ روپے}$$

$$\text{کار کی قیمت کمی کے بعد} = 11,25,000 \quad -1,12,500$$

$$= 10,12,500 \text{ روپے}$$

$$\text{تیسرا پریمیم} = \frac{4.5}{100} \times 10,12,500 = \boxed{45562.50 \text{ روپے}}$$

$$\text{کار کی قیمت میں کمی} = \frac{10}{100} \times 10,12,500 = 1,01,250 \text{ روپے}$$

$$\text{کمی کے بعد کار کی قیمت} = 10,12,500 \quad -1,01,250$$

$$= 9,11,250 \text{ روپے}$$

$$\text{چوتھا پریمیم} = \frac{4.5}{100} \times 9,11,250 \text{ روپے}$$

$$= \boxed{41,006.25 \text{ روپے}}$$

$$\text{پانچواں پریمیم} = \boxed{0}$$

انشورنس میں پریمیم کی مکمل ادائیگی

پہلا سال	56250.00	روپے
دوسرا سال	50605.00	روپے
تیسرا سال	45562.50	روپے
چوتھا سال	41006.25	روپے
پانچواں سال	0	روپے
	193423.75	**روپے**

اگر مدت پوری ہونے پر انشورڈ کی طرف سے کوئی کلیم داخل نہیں کیا جاتا تو دونوں پارٹیوں کی پہلے سے طے شدہ کچھ رقم انشورڈ کو "نو کلیم بونس" کے طور پر ادا کی جاتی ہے۔

مشق 4.4

-1 اگر پریمیم کی رقم درج ذیل طریقہ سے نکالی جائے۔

پالیسی کی رقم 0.25% + پالیسی انکم کا 4.5% = سالانہ پریمیم

پالیسی فیس زیادہ سے زیادہ 200 روپے

ششماہی پریمیم جو کہ سالانہ پریمیم کا 52% ہو۔

سہ ماہی پریمیم جو کہ سالانہ پریمیم کا 27% ہو۔

ماہانہ پریمیم جو کہ سالانہ پریمیم کا 9% ہو۔

تب درج ذیل جدول کو پریمیم نکالنے کے لیے مکمل کیجیے۔ مزید کمپنی کو ادا کی گئی کل رقم بھی معلوم کیجیے۔

پالیسی کی رقم	سالانہ پریمیم	ششماہی پریمیم	سہ ماہی پریمیم	ماہانہ پریمیم
(i) 50,000				
(ii) 100,000				
(iii) 150,000				
(iv) 200,000				

-2 اگر ایک انشورڈ، انشورنس پالیسی حاصل کرنے کے 2 سال بعد انتقال کر گیا ہو تو اس کے ورثا کو وصول ہونے والی رقم معلوم کیجیے جبکہ:

روپے 50,000 = پالیسی کی رقم

4.2% = پریمیم سالانہ کی شرح سے

0.3 % = پالیسی فیس

0.6 % = فیملی انکم معاہدہ

سال 22 = میچورٹی کی مدت

4.5% = بونس

روپے 6000 = سالانہ انکم جس کا کمپنی نے وعدہ کیا۔

-3 احمد علی نے اپنے گھر جس کی قیمت 75,00,000 روپے تھی۔ 4 سالہ مدت کے لیے 2% کی شرح سے انشور کرایا۔ اگر قیمت میں کمی کی شرح 10% سالانہ ہو تو اس نے 4 سال میں کمپنی کو کیا رقم ادا کی؟

4- ندیم اپنی دوکان کی 3 سال کے لیے 3% کی سالانہ شرح انشورنس دوکان کی قیمت میں کمی کی شرح 5% سالانہ ہے۔ اگر اس نے 21000 روپے پہلے پریمیم کے طور پر ادا کیے ہوں تو اس کی دوکان کی قیمت معلوم کیجئے۔ اگر اس نے 2 سال بعد 2,00,000 روپے کا کلیم کیا ہو اسے کیا فائدہ ہوا؟

5- عادل نے ایک چلتا ہوا کاروبار 10,00,000 روپے میں خریدا اور اس کی انشورنس 4 سال کے لیے 2.5% پریمیم کی شرح سے کرائی۔ 3 سال بعد اس نے اصل نقصان کا کلیم 5,00,000 روپے حاصل کیا۔ اس نے انشورنس کے ذریعے کتنا نقصان پورا کیا جبکہ کاروبار کی مالیت میں کمی کی شرح 10% سالانہ ہے۔

6- جاوید نے اپنی کار کے لیے 8,50,000 روپے کی انشورنس پالیسی 3 سال کے لیے 4.25% نہ پریمیم پر خریدی۔ وہ کل کتنی رقم ادا کرے گا اگر اس نے اس مدت میں نقصان کا کلیم نہ کیا ہو؟ جبکہ قیمت میں کمی کی شرح 10% ہو۔

7- رحمان نے ایک گاڑی 7,50,000 روپے میں خریدی اور اسے 5 سال کے لیے 3.5% کی شرح سے انشور کرایا۔ اگر اس نے اس مدت میں 1,00,000 روپے نقصان کا کلیم حاصل کیا ہو تو اس نے خطرہ سے بچت کے لیے کتنی رقم ادا کی ہوگی؟ جبکہ قیمت میں کمی کی شرح 10% ہو۔

8- ماریہ نے اپنی کار کے لیے 3.25% کی شرح سے 3 سال کے لیے انشورنس پالیسی لی۔ جس کا پہلا پریمیم 26000 روپے ہے۔ کار کی قیمت بتائیے۔ نیز دوسرے اور تیسرے پریمیم کی رقم بھی معلوم کیجئے۔
جبکہ کار کی قیمت میں کمی کی شرح 10% سالانہ ہے۔

4.5 لیزنگ/فنانسنگ LEASING/FINANCING

4.5.1 لیزنگ/فنانسنگ Leasing/Financing

لیز(Lease) ایک معاہدہ ہے۔ جس میں اثاثہ کا مالک جسے لیسر (Lessor) کہتے ہیں اثاثہ کرایہ پر لینے والے کو ایک خاص مدت کے لیے کرایہ کی ادائیگی کے بدلے میں اثاثہ کو استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ لیز پر دیئے گئے اثاثہ کی ملکیت لیز کے دورانیہ میں اثاثہ کے مالک کے پاس ہی رہتی ہے۔ اثاثہ جات جیسا کہ رئیل اسٹیٹ، مشینری کے آلات یا دوسرے مستحکم اثاثہ جات کو لیز کے معاہدہ کے تحت لیز پر دیا جاتا ہے۔ قسط وار خرید(Hier Purchase) بھی اسی طرح کا پیسہ لگانے کا طریقہ کار ہے جیسا کہ وسیع پیمانہ پر مالی طور پر مستحکم اثاثہ جات کا۔

لیز نگ معاہدہ میں مشین اور آلات یا دوسرے مستحکم اثاثہ جات کے لیے عام طور پر سرمایہ کاری کا عنصر پایا جاتا ہے۔ اس طرح کرایہ دار بغیر قیمت ادا کیے اثاثہ کو استعمال کرنے کا حق حاصل کر لیتا ہے۔ اس لیے لیز نگ کی سہولیات فراہم کرنا بھی سرمایہ کا مترادف ہے۔

بینک اور لیز نگ کمپنیاں اپنے گاہکوں کو لیز کے معاہدہ کے تحت اثاثے مہیا کرتی ہیں۔ ان کا منافع اس فرق پر انحصار کرتا ہے جو کہ اثاثہ جات کو حاصل کرنے کے لیے لگائے گئے سرمایہ کے منافع اور کرایہ کی شکل میں کمائی کے درمیان ہوتا ہے۔ چونکہ ملکیت لیز نگ کمپنی کے پاس ہی رہتی ہے اس لیے اثاثہ جات کی قیمت میں کمی کی بنا پر ٹیکس میں فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ جبکہ لیسی (Lessee) کرایہ کی ادائیگی کو انکم ٹیکس کے گوشوارے میں بطور خرچہ ظاہر کرتا ہے۔ لیز نگ ایک اثاثہ کو خریدنے کے لیے متبادل راستہ مہیا کرتا ہے تا کہ بغیر براہِ راست مستحکم قرضہ کے بوجھ کے اس کی خدمات حاصل کی جا سکیں۔

کاروباری فرمز کے لیے دو قسم کی لیز کی سہولت ہوتی ہے۔

(i) آپریشنل لیز Operational Lease

یہ کم مدت کے لیے لیز ہوتی ہے جو کہ اثاثے رکھنے والی فرم کی صوابدید پر قابل تنسیخ ہوتی ہے۔ ایسی لیزیں عام طور پر کمپیوٹر ہارڈ ویئر، مشینری اور آلات وغیرہ جیسی اشیاء کی لیز نگ میں استعمال ہوتی ہیں۔

(ii) فنانشل لیز Financial Lease

یہ لیز لمبی مدت کے لیے ہوتی ہے جو کہ لیسی کی طرف سے نا قابل تنسیخ معاہدہ کی ذمہ داری ہوتی ہے تا کہ فرم جس کے اثاثے ہوتے ہیں جسے لیسر کہتے ہیں کو اثاثوں کے استعمال پر سلسلہ وار ادائیگی ہوتی رہے۔

4.5.1(i) موٹر گاڑیوں کی لیزنگ/فنانسنگ Leasing/Financing of Motor Vehicle

ذرائع آمدورفت کے لیے قرضہ یا کارفنانسنگ کنزیومر فنانس لینے کی بڑی قسم ہے۔اس سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک گاہک کار فنانسنگ کی شرائط پر بینک میں پیسے جمع کراتے ہوئے کار خرید سکتا ہے۔گاہک کے لیے فنانس میں کمی بنک پورا کرتا ہے۔جس کے بدلے میں بینک گاہک سے اقساط کی شکل میں فنانس اور مارک اپ *(Mark up)* وصول کرتا ہے۔

4.5.1 (ii) نقد ادائیگی Down Payment

گاہک کو درخواست فارم کے ساتھ بینک میں نقد ادائیگی کرنا ہوتی ہے۔نقد ادائیگی کار کی 15% ایکوٹی کی قیمت *(Equity value)* انشورنس کی لاگت، ایک ماہ کی قسط اور پروسیسنگ فیس پر مشتمل ہوتی ہے۔

4.5.1 (iii) موٹر گاڑیوں کی انشورنس Motor Vehicle Insurance

بینک کے مفاد کو بہتر انداز میں محفوظ رکھنے کے لیے موٹر گاڑی جس کو بینک نے فنانس کیا ہوتا ہے کی جامع انشورنش کی جاتی ہے جو کہ گاڑی کے متعلق تمام خدشات کو دور کرتی ہے۔تمام گاڑیوں کی بینک کی منظورہ شدہ انشورنس ایجنسی یا کمپنی سے انشورنس کرائی جاتی ہے۔بینک انشورنس اور پریمیم *(Premium)* کا انتظام کرتا ہے،جس کو قرض دار سے وصول کیا جاتا ہے۔

4.5.1 (iv) پروسیسنگ اخراجات Processing Charges

کسی گاڑی کی فنانسنگ کے لیے دی گئی درخواست کو قابل عمل بنانے کے لیے بینک جو رقم وصول کرتا ہے۔اسے پروسیسنگ کے اخراجات کہتے ہیں۔یہ اخراجات عام طور پر بینک کے شیڈول میں لکھے ہوتے ہیں۔عام طور پر یہ اخراجات 3000 روپے سے لے کر 5000 روپے تک ہوتے ہیں۔

4.5.1 (v) ماہانہ اقساط کی شکل میں رقم کی واپسی Repayment in Monthly Installments

اس کو امورٹائیزیشن *(Amortization)* کا شیڈول بھی کہتے ہیں۔یہ وہ شیڈول ہے جو قرض یا فنانس کی گئی رقم کی واپسی کو قرضے کی واپسی کی مدت میں اصل زر اور منافع کی وقفوں میں ادائیگی کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال 1:- علی نے ایک کار لیزنگ کمپنی سے 4,50,000 روپے لیز پر لی۔ اس میں 1,00,000 روپے ایکوٹی اور شرح منافع دو سال کے لیے 17% ہے۔ اسے کل کتنی ادائیگی کرنا ہوگی؟ نیز ہر ماہ کی ادائیگی بھی معلوم کیجئے۔

حل:- ایک لاکھ روپے ایکوٹی کی ادائیگی پر علی کو کار مل جائے گی مگر وہ اس کا مالک نہیں ہوگا۔ اس کو کار کی ملکیت تب ملے گی جب وہ باقی ماندہ رقم 3,50,000 روپے اور اس پر 17% کی شرح سے 2 سال کا مارک اپ برابر ماہانہ اقساط میں ادا کردے گا۔

مارک اپ $= \dfrac{350,000 \times 17 \times 2}{100} = 119,000$ روپے

کل رقم جو ادا کرنا ہوگی $= 3,50,000 + 1,19,000 = 4,69,000$ روپے

ماہانہ قسط کی رقم $= \dfrac{4,69,000}{24} = 19,542$ روپے

مثال 2:- ایک ٹرک 5,00,000 روپے میں خریدا گیا۔ اسے 15% ایکوٹی پر خریدا جا سکتا تھا۔ جبکہ مارک اپ کی شرح ماہانہ کی بنیاد پر 18% سالانہ ہو تو درج ذیل معلوم کیجئے۔

(i) ماہانہ قسط

(ii) ٹرک کی ابتدائی قیمت

(iii) اگر ٹرک 5,00,000 روپے نقد ادائیگی سے خریدا گیا ہو تو بچت کی رقم معلوم کیجئے۔

حل:- ڈاؤن پے منٹ / ایکوٹی $= \dfrac{5,00,000 \times 15}{100} = 75000$ روپے

باقی رقم $= 5,00,000 - 75,000 = 4,25,000$ روپے

دو سال کے لیے 4,25,000 روپے پر مارک اپ $= \dfrac{4,25,000 \times 18}{100} \times 2 = 1,53,000$ روپے

اضافی رقم جو 24 ماہانہ اقساط میں ادا کرنی ہے۔ $= 4,25,000 + 1,53,000 = 5,78,000$ روپے

ماہانہ قسط $= \dfrac{5,78,000}{24} = 24,084$ روپے

اضافی رقم + ڈاؤن پے منٹ = کل رقم

$= 7,5000 + 5,78,000$

$= 6,53,000$ روپے

قرضہ لینے کی صورت میں اضافی رقم ادا کی $= 6,53,000 - 5,00,000$

$= 1,53,000$ روپے

نقد ادائیگی پر جو رقم فی صد بچ سکتی ہے $= \dfrac{1,53,000}{5,00,000} \times 100 = 31\%$

4.5.2 روزمرہ زندگی کے مسائل Real Life Problems

مثال 1:-

علی نے 2001 میں ایک مشینری قرضہ کی بنیاد پر خریدی۔ معاہدہ پر دستخط کے وقت 4000 روپے کی ڈاؤن پے منٹ کی گئی اور 4000 روپے سالانہ کی بنیاد پر تین سال کے لیے ادائیگی کی گئی۔ مشینری کی نقد قیمت 14,900 روپے جبکہ مارک اپ کی شرح 5% ہے۔ اصل زر اور مارک اپ کی ادائیگی رقم معلوم کیجیے۔

حل:-

اقساط: اصل زر	اقساط: مارک اپ	نقد رقم	تاریخ
		14,900	
4,000		4,000	1-1-2001 کو ڈاؤن پے منٹ مہیا کر کے جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
		10,900	
3,455	545	3,455	31-12-2001 کو جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
		7,445	
3,628	372	3,628	31-12-2002 کو جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
3,817	183	3,817	31-12-2003 کو جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
14,900	1,100		

علی نے کل جتنی رقم ادا کی $14900 + 1100 = 16000$ روپے

تمام رقم کو قریب ترین روپے میں لکھا گیا ہے۔

مثال 2:-

میسرز رحمان اینڈ کمپنی لمیٹڈ نے میسرز حق انجینئرنگ لمیٹڈ سے چار سالہ مدت میں کرایہ دارانہ خریداری نظام کے تحت ایک ویگن خریدی۔ پہلی جنوری 2000 کو ڈیلوری کے وقت 12000 روپے قابل ادا تھے۔ بقیہ رقم 12000 روپے سالانہ کی بنیاد پر ہر 31 دسمبر تک ادا کرنا تھے۔ حق انجینئرنگ نے 5% سالانہ کی بنیاد پر مارک اپ لیا۔ ڈیلوری کے وقت ویگن کی قیمت 54600 روپے تھے۔ مارک اپ اور اصل زر معلوم کیجئے۔

حل:-

اقساط		نقد رقم	تاریخ
اصل زر	مارک اپ		
		54,600	
12,000		12,000	1-1-2000 کو جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
		42,600	
9,870	2,130	9,870	31-12-2000 کو جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
10,363	1,637	32,730	31-12-2001 کو جتنی کم رقم ادا کی گئی۔

مثال 3:-

احمد نے ایک ٹرک کرایہ دارانہ خریداری نظام کے تحت 56000 روپے میں خریدا۔ پے منٹ کی ادائیگی 15000 روپے ڈاؤن اور 15000 روپے کی تین سالانہ اقساط ادا کرنا طے پایا۔ 5% سالانہ مارک اپ وصول کیا گیا۔ مارک اپ اور اصل زر الگ الگ معلوم کیجئے۔

حل:-

اقساط		نقد رقم	تاریخ
اصل زر	مارک اپ		
		56,000	
15,000		15,000	یکم جنوری کو جتنی کم قیمت ادا کی گئی۔
		41,000	
12,950	2,050	12,950	31 دسمبر کو جتنی کم قیمت ادا کی گئی۔
		28,050	
13,597	1,403	13,597	31 دسمبر کو جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
14,453	547	14,453	آخری سال دسمبر میں جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
56,000	4,000		

مثال 4:-

ایک پبلشنگ کمپنی نے یکم جنوری 2000ء کو ایک پرنٹنگ مشین خریدی۔ مشین کی نقد قیمت 27,300 روپے تھی۔ یہ مشین کرایہ دارانہ خریداری کی بنیاد پر لی گئی۔ 6000 روپے معاہدہ پر دستخط کے وقت ادا کیے گئے اور اس کے بعد چار سال کے لیے 6000 روپے سالانہ کی بنیاد پر ادا کئے گئے جبکہ مارک اپ 5% سالانہ تھا۔ جدول بنائیے جو اقساط اور اصل زر کو ظاہر کرے۔ مزید یہ بھی بتائیے کہ پبلشرز کو کل کتنی قیمت ادا کرنی تھی؟

حل:- اصل زر اور مارک اپ کی رقم ہر قسط کے لیے علیحدہ علیحدہ درج ذیل ہے۔

اقساط: اصل زر	اقساط: مارک اپ	نقد رقم	تاریخ
		27,300	
6,000		6,000	1-1-2000 تک جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
		21,300	
4,935	1,065	4,935	31-12-2000 تک جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
		16,365	
5,182	818	5,182	31-12-2001 تک جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
		11,183	
5,441	559	5,441	31-12-2002 تک جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
5,742	258	5,742	31-12-2003 تک جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
27,300	2,700		

کل قابل ادا رقم $= 2,700 + 27,300 = 30,000$ روپے

مثال 5:-

ایک لمیٹڈ کمپنی کرایہ دارانہ خریداری نظام (Lease) کی بنیاد پر ایک مشین 4600 روپے میں خریدنے پر رضامند تھی۔ جب مشین یکم جنوری 2001 کو لی گئی تو اس وقت 600 روپے ادا کئے گئے اور بقیہ رقم 800 روپے سالانہ اقساط کی شکل میں اور 5% مارک اپ پر ادا کرنا طے ہوئی۔ مارک اپ کی کل رقم اور کل اصل زر معلوم کیجئے۔ جبکہ مارک اپ الگ سے ادا کیا جائے۔

حل:-

اقساط		نقد رقم	تاریخ
اصل زر	مارک اپ		
		4,600	
600		600	1-1-2001 کو جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
		4,000	
800	200	800	31-12-2001 کو جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
		3,200	
800	160	800	31-12-2002 کو جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
		2,400	
800	120	800	31-12-2003 کو جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
		1,600	
800	80	800	31-12-2004 کو جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
800	40	800	31-12-2005 کو جتنی کم رقم ادا کی گئی۔
4,600	600		

نوٹ: اس خرید میں ہر قسط 800 روپے بمعہ مارک اپ ادا کی گئی۔

مشق 4.5

-1 درج ذیل میں ہر ایک کے لیے:

(i) آپ کو فنانسنگ کے ذریعے ادائیگی کے لیے کتنی اضافی رقم ادا کرنا ہوگی؟

(ii) اضافی رقم جو کہ نقد رقم کی ایک خاص شرح سے لی گئی ہو کو بیان کیجیے۔

اقساط کی تعداد	ماہانہ اقساط (روپوں میں)	ڈاؤن پے منٹ (روپوں میں)	نقد رقم (روپوں میں)	
فنانسنگ کی شرائط				
10	40 روپے	50 روپے	360 روپے	(a)
12	75 روپے	150 روپے	900 روپے	(b)
36	500 روپے	10000 روپے	25000 روپے	(c)

-2 پرویز ایک کھڑکی میں لگانے والا ایئر کنڈیشنر 900 روپے میں خریدتا ہے۔ وہ %20 ادائیگی کرتا ہے اور بقیہ رقم اور مارک اپ 48 ماہ میں ادا کرتا ہے۔ اگر مارک کی شرح %10 سالانہ ہو تو درج ذیل معلوم کیجیے۔

(i) ماہانہ قسط کی قیمت

(ii) نقد رقم ادا کرتے ہوئے کتنی بچت ہوگی؟

-3 درج ذیل میں ہر ایک کے لیے:

(i) سامان کی فنانشل قیمت معلوم کیجیے۔

(ii) نقد رقم ادا کر کے وہ بچت بتلائے جو نقد رقم پر شرح سود کے ساتھ ادا کرنا تھی۔

ماہانہ اقساط (روپوں میں)	اقساط کی تعداد	جمع کرانے والی رقم کی شرح	نقد رقم (روپوں میں)	آئیٹم	
9 روپے	24	10%	200 روپے	کمپیوٹر	(a)
25 روپے	18	15%	450 روپے	پرنٹر	(b)
52 روپے	30	25%	1600 روپے	سکینر	(c)

4- درج ذیل میں ہر ایک کے لیے معلوم کیجئے۔

(i) ماہانہ قسط

(ii) کرایہ دارانہ خریداری کی صورت میں قیمت اور نقد قیمت کے درمیان فرق، نقد قیمت کے فیصد کی صورت میں

	نقد رقم	کرایہ دارانہ خریداری کی شرائط
(a)	800 روپے	100 روپیہ جمع کروانے پر بقیہ 8% مارک اپ ایک سال کے لیے
(b)	8000 روپے	200 روپیہ جمع کروانے پر بقیہ 10% مارک اپ اڑھائی سال کے لیے
(c)	1200 روپے	200 روپیہ جمع کروانے پر بقیہ 15% مارک اپ $1\frac{1}{3}$ سال کے لیے

5- ایک کمپیوٹر پیکیج خریدنے کے لیے نقد قیمت 3200 روپے تھی۔ ڈاؤن پے منٹ کی ادائیگی 15% بقیہ رقم اور مارک اپ 24 ماہ میں ادا کیے گئے۔ مارک اپ کی شرح 9.5% تھی۔

(i) پیکیج کی قیمت معلوم کیجئے اگر اسے کرایہ دارانہ خریداری پر لیا گیا ہو۔

(ii) کرایہ دارانہ خرید اور نقد خرید کی صورت میں قیمتوں کے درمیان فرق معلوم کیجئے۔

(iii) نقد رقم کی شرح کے لحاظ سے حاصل کیے گئے فرق کو بیان کیجئے۔

جائزہ مشق 4

-1 صحیح جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

(i) چیک کی طرح کا انسٹرومنٹ جسے بینک نے گاہک کی درخواست پر جاری کیا ہوا سے:

(a) پے آڈر کہتے ہیں
(b) چیک کہتے ہیں
(c) بینک ڈرافٹ کہتے ہیں
(d) ایکسچینج کا بل کہتے ہیں

(ii) وہ شخص یا چیز جس کی انشورنس کی جاتی ہوا سے:

(a) انشورر کہتے ہیں
(b) انشورڈ کہتے ہیں
(c) ڈرار کہتے ہیں
(d) لیزی کہتے ہیں

(iii) کمپنی جو انشورنس کے عمل کو آگے بڑھاتی ہے اسے:

(a) انشورر کہتے ہیں
(b) انشورڈ کہتے ہیں
(c) انشورنش کہتے ہیں
(d) انشورنش پالیسی کہتے ہیں

(iv) انشورڈ کے ذریعے ادا کی گئی قسط کو:

(a) بونس کہتے ہیں
(b) ڈسکاؤنٹ کہتے ہیں
(c) پریمیم کہتے ہیں
(d) مارک اپ کہتے ہیں

(v) قرض دینے پر جو رقم بینک واپس حاصل کرتا ہے اسے:

(a) مارک اپ کہتے ہیں
(b) پریمیم کہتے ہیں
(c) بونس کہتے ہیں
(d) منافع کہتے ہیں

(vi) جمع کرائی گئی رقم پر بینک جو رقم ادا کرتا ہے اسے:

(a) منافع کہتے ہیں
(b) بونس کہتے ہیں
(c) پریمیم کہتے ہیں
(d) مارک اپ کہتے ہیں

(vii) منافع/مارک اپ کی وصول کی گئی شرح کو:

(a) ریٹ کہتے ہیں
(b) ٹائم کہتے ہیں
(c) سود کہتے ہیں
(d) اصل زر کہتے ہیں

(viii) بینک میں لگائی گئی مشین جو نقد رقم کو گاہک کو ادا کرتی ہے:

(a) کمپیوٹر کہلاتی ہے
(b) سکینر کہلاتی ہے
(c) اے ٹی ایم کہلاتی ہے
(d) کارڈ ریڈر کہلاتی ہے

(ix) تبادلہ کا بل جو ایک مخصوص بینکر سے ڈرا کیا گیا ہو اور طلب کرنے پر قابل ادا نہ بیان کیا گیا ہو:

(a) چیک کہلاتا ہے
(b) پے آرڈر کہلاتا ہے
(c) تبادلہ کہلاتا ہے
(d) بنک ڈرافٹ کہلاتا ہے

-2 خالی جگہ پُر کیجئے۔

(i) تبادلہ کا بل جو ایک مخصوص بینکر سے ڈرا کیا گیا ہو اور طلب کرنے پر نا قابل بیان کیا گیا ہو __________ کہلاتا ہے۔

(ii) چیک کی طرح کا انسٹرومنٹ جسے بینک نے گاہک کی درخواست پر جاری کیا ہو __________ کہلاتا ہے۔

(iii) بینک کی طرف سے لگائی گئی مشین جو گاہکوں کو نقد رقم ادا کرتی ہے __________ کہلاتی ہے۔

(iv) گاہک کی طرف سے بینک میں جمع شدہ رقم پر بینک جو رقم گاہک کو ادا کرتا ہے اسے __________ کہتے ہیں۔

(v) حاصل کردہ فی صد نفع کو __________ کہتے ہیں۔

(vi) قرضہ یا جمع کرائی رقم کا دورانیہ __________ کہلاتا ہے۔

(vii) بینک قرضہ پر وصول کی گئی رقم کو __________ کہتے ہیں۔

(viii) انشورڈ کی طرف سے ادا کی گئی قسط کو __________ کہتے ہیں۔

(ix) جو کمپنی انشورنس کے کاروبار کو چلاتی ہے __________ کہتے ہیں۔

(x) وہ شخص یا چیز جس کی انشورنس کی جاتی ہے اسے __________ کہتے ہیں۔

3- راحیل نے 75,00,000 روپے مالیت کے ایک گھر کی انشورنس کرائی جو کہ 2% شرح کے حساب سے 5 سال کے لیے تھی۔ 5 سال میں ادا کی گئی رقم معلوم کیجئے۔ اگر قیمت میں کمی کی شرح 10% سالانہ ہو۔

4- نعیم نے اپنی فیکٹری کی انشورنس 3% کی شرح سے 3 سال کے لیے کروائی۔ جبکہ قیمت میں کمی کا ریٹ 5% سالانہ تھا۔ اگر پہلا پریمیم 21,000 روپے ہو تو فیکٹری کی مالیت معلوم کریں۔ اگر اس نے 2,00,000 روپے کا مطالبہ دو سال بعد کیا ہو تو اس نے کتنا فائدہ حاصل کیا؟

5- میسرز رحیم پرنٹرز نے کرایہ دارانہ خریداری نظام کے تحت لاہور کمپنی سے یکم جنوری 2000 کو 10,000 روپے نقد ادائیگی پر اور 10,000 روپے اقساط پر جو کہ ہر 31 دسمبر کو ادا کرنا ہوگی ایک مشین خریدی۔ مشین کی نقد قیمت 37,250 روپے ہے۔ لاہور کمپنی مارک اپ 5% سالانہ کی شرح سے وصول کرتی ہے۔ جدول تیار کیجئے جو کہ سالانہ اقساط (اصل زر + مارک اپ) ظاہر کرے۔

خلاصہ

- ایک جاری کھاتہ (Running Account) جو کہ اپنی انتقال پذیری کی وجہ سے مسلسل چلتا رہتا ہے کرنٹ اکاؤنٹ کہلاتا ہے۔

- سیونگ اکاؤنٹ کفایت شعاروں کی حوصلہ افزائی کے لیے ہے جو کہ کم ذرائع والے لوگوں میں بچت کے رجحان کو ترقی دیتا ہے۔ بینک ماہانہ کی بنیاد پر جمع رقم پر 6 ماہ بعد برائے نام منافع رقم جمع کروانے والوں کو ادا کرتا ہے۔

- نفع اور نقصان شراکت داری اکاؤنٹ کم رقم سے کھولا جاتا ہے۔ جبکہ نفع یا نقصان کو سال کے آخر میں یا چھ ماہ بعد ادائیگی کے طریقہ کار کے مطابق ادا کیا جاتا ہے۔

- کسی اکاؤنٹ میں ایک خاص دورانیہ جو کہ 3 ماہ سے 5 سال تک ہو کے لیے جمع کرائی گئی رقم کو مخصوص/مدتی اکاؤنٹ کہلاتا ہے۔

- غیر ملکی کرنسی جیسا کہ پاؤنڈ، ڈالر اور یورو وغیرہ میں رکھا گیا اکاؤنٹ غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ کہلاتا ہے۔

- نیگوشی ایبل انسٹرومنٹ کا مطلب پرومیزری نوٹ، تبادلہ کابل یا قابل ادا چیک ہے چاہیے اسے آرڈر کیا جائے یا بیئرر (Bearer) ہو انسٹرومنٹس کے لیے۔

- ایک شخص یا چیز جس کی انشورنس کی جا رہی ہو انشورڈ کہلاتا ہے۔

- کمپنی جو انشورنس کا کاروبار چلاتی ہے اسے انشورر (Insurer) کہتے ہیں۔

- ایک ایسا شخص جسے انشورنس پالیسی جاری کی جاتی ہے جو کہ پالیسی سے فائدہ اٹھاتا ہے اسے انشورڈ کہتے ہیں۔

- دو پارٹیوں کے درمیان طے پانے والے معاہدہ کو انشورنس پالیسی کہتے ہیں۔

- انشورڈ کی طرف سے مقررہ دورانیہ کے بعد ادا کی جانے والی قسط کو پریمیم کہتے ہیں۔

- وقت کا دورانیہ جس پر دونوں پارٹیاں (انشورڈ اور انشورر) رضامند ہوں میچورٹی (Maturity) کہلاتا ہے۔

- وہ رقم جس پر رضامندی ظاہر کی گئی ہو اسے میچورٹی یا مدت ختم ہونے پر واپس کیا جانا ہوتا ہے اور اس رقم میں قسطوں میں ادا کی گئی اصل رقم اور منافع شامل ہوتا ہے۔ اسے بونس کہتے ہیں۔

- چیک ایک تبادلہ کابل ہے جسے ایک مخصوص بینکر سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جس پر رقم کا اندراج نہیں ہوتا ہے اور ضرورت کے مطابق اس پر رقم لکھ لی جاتی ہے۔

- پے آرڈر چیک کی طرح ہوتا ہے جسے بینک گاہک کی درخواست پر جاری کرتا ہے۔

- بینک ڈرافٹ رقم دینے کا ایک آڈر ہے جسے بینک کی ایک شاخ اپنے ہی بینک کی دوسری شاخ کو رقم کا مطالبہ کرنے والے کو ادا کرنے کا پابند بناتا ہے۔

- آن لائن بینکنگ ایک نظام ہے جس میں کمپیوٹر سسٹم کو براہ راست تعلق سے ملایا جاتا ہے تاکہ ٹرانزیکشن کو بااختیار اور ممکن بنایا جا سکے۔

- اے ٹی ایم کارڈ ایک ادائیگی کا کارڈ ہے جسے ایک شخص کو کمپیوٹر پر مبنی اے ٹی ایم مشین کو استعمال میں لانے کے لیے جاری کیا جاتا ہے تاکہ گاہک اس سے رقم حاصل کر سکے۔

- ایک کارڈ جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ کارڈ رکھنے والے کو ایک کریڈٹ لائن دی گئی ہے جس سے کارڈ رکھنے والا چیزیں خرید سکتا ہے یا نقد رقم نکلوا سکتا ہے۔

- اے ٹی ایم مشین کو بینک میں لگایا جاتا ہے تاکہ وہ گاہکوں کو نقد رقم دے۔

- گاہک جو رقم بینک میں برقرار رکھتا ہے اس رقم پر جو رقم بینک گاہک کو دیتا ہے اسے منافع کہتے ہیں۔

- رقم/ادھار لی گئی یا دی گئی رقم اصل زر کہلاتی ہے۔

- منافع کی حاصل کی گئی شرح کو ریٹ کہتے ہیں۔

- قرض یا جمع کرائی گئی رقم کے دورانیہ کو مدت کہتے ہیں۔

- جب منافع/مارک اپ کو اصل زر میں شامل کیا جائے تو اسے (Amount) کہتے ہیں۔

- بینک کے ذریعے واپس حاصل کی گئی رقم کو مارک اپ کہتے ہیں۔

- لیزنگ ایک معاہدہ ہے جسے اثاثہ کا مالک لیسر کو لیز پر حق دیتا ہے کہ وہ اس کے اثاثہ کو ایک خاص مدت کے لیے کرایہ کی ادائیگی کے تبادلہ میں استعمال کرے۔

- وہ رقم جو گاہک کو درخواست کے ساتھ بینک میں جمع کروانی ہوتی ہے۔ ڈاؤن پے منٹ کہلاتی ہے۔